بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعت نبی میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچہ معرفت حصہ دوئم

کلام ریاض

کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی۔ رہبر۔ مجذوب و سالکین

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

12

نعت نبی میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

ذخیرہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان

کلامِ ریاض

کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی ۔ نقشبندی ۔ مجددی ۔ النجمی ۔ رہبر ۔ مجذوب و سالکین

Marfat.com

84676

بحق جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: کلام ریاض کڑوی بعدہ فتحپوری رحمتہ اللہ علیہ

مصنف: صدر العالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمتہ اللہ علیہ

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

طبع اول: اگست 2003ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد: 500/-

قیمت: 105/-

Marfat.com

ذخیرہ

۷۸۶

فہرستِ مضامین

نجم الریاض المعارف

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۱	خدا کا جونہی اک اشارہ ہوا	اردو	۱
۲	ذات ہے خود ہے صفت میں جو رسول اللہ کا	۔۔،،۔۔	۳
۳	خدا کا جو محبوب بھانے لگا	۔۔،،۔۔	۷
۴	اُس بے نشاں کو حق نے جب بے نشان نہ پایا	۔۔،،۔۔	۱۰
۵	فنا و بقا میں جو حق پر رہے گا	۔۔،،۔۔	۱۳
۶	اسمِ ذات اللہ کا اسمِ صفت اللہ کا	۔۔،،۔۔	۱۴
۷	ہے خدا پاک و برتر خلق ارض و سما	۔۔،،۔۔	۱۶

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۸	حکم بھی اللہ کا سجدہ بھی تھا اللہ کا	اردو	۱۸
۹	ہمارا خدا ہے خدائے محمدؐ	-"-	۲۰
۱۰	خدائے احد ہے خدائے محمدؐ	-"-	۲۳
۱۱	اللہ ربی جانِ محمدؐ	-"-	۲۵
۱۲	ہے اللہ اکبر کمالِ محمدؐ	-"-	۲۶
۱۳	دل و جاں ہیں دونوں فدائے محمدؐ	-"-	۲۹
۱۴	کونین و لامکاں کا جوہر ہے محمدؐ	-"-	۳۲
۱۵	محبت یقینی ہے نور محمدؐ	-"-	۳۵
۱۶	خدا سے میں کیسے ملوں یا محمدؐ	-"-	۳۷
۱۷	ہے معبودِ عالم خدائے محمدؐ	-"-	۴۰
۱۸	ہے اللہ اکبر لقائے محمدؐ	-"-	۴۴

Marfat.com

صفحہ	زبان	مصرعہ اولیٰ	نمبر شمار
۴۶	اردو	اللہ ربّی جانِ محمدؐ	۱۹
۴۷	-"-	بہت پاک و برتر ہے اللہ اکبر	۲۰
۵۰	-"-	آپ ہی ذاتِ خدا ہیں اشرفِ اہلِ نظر	۲۱
۵۴	-"-	اللہ والے آئے پیمبرؐ	۲۲
۵۵	-"-	اِک نور مجلّٰی ہے شہنشاہِ جہاں نور	۲۳
۵۹	-"-	فلک پر شمس نیچے دھوپ ظاہر	۲۴
۶۰	-"-	خدائے محمد ہے اللہ اکبر	۲۵
۶۱	-"-	بحمدِ اللہ خالق نے حبیب کبریا ہو کر	۲۶
۶۳	-"-	خداوند عالم ہے اللہ اکبر	۲۷
۶۴	-"-	بحمد اللہ خلاقِ دو عالم حق نما ہو کر	۲۸
۶۷	فارسی	ہمہ اوست از اوست ختم رسل	۲۹

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۳۰	پھولوں کا جو خالق ہے شہنشاہ جہاں پھول	اُردو	۶۸
۳۱	مرحبا صلِّ علیٰ ہستم ثنا خوانِ رسول ﷺ	فارسی	۷۲
۳۲	کفش پائے آں صنم تاج کُلاہ ساختم	-،،-	۷۳
۳۳	گنبدِ خضرا تلے اِک نور ہے علم الیقیں	اُردو	۷۶
۳۴	بخشی ہیں حق نے آپکو ارض و سما کی کنجیاں	-،،-	۷۸
۳۵	رسولوں کو ہم با خدا جانتے ہیں	-،،-	۸۱
۳۶	نہ تم جانتے ہو نہ ہم جانتے ہیں	-،،-	۸۲
۳۷	محمدؐ کو جو برملا جانتے ہیں	-،،-	۸۵
۳۸	حمد خالق ختم حجت رحمۃ اللعالمیں	-،،-	۸۸
۳۹	مدینہ سے جو نور چمکا رہے ہیں	-،،-	۹۲
۴۰	بالیقیں سردارِ عالم جوہرِ حق الیقیں	-،،-	۹۵

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۴۱	جو نور اپنا عالم میں چمکا رہے ہیں	اردو	۹۶
۴۲	نورِ اوّل بصورتِ رحمان	-"-	۹۸
۴۳	للہ الحمد رحمتِ سبحاں	-"-	۱۰۰
۴۴	شہنشاہِ عالم ہمارے نبیؐ ہیں	-"-	۱۰۳
۴۵	ختم ہے اللہ اکبر شانِ ربّ العالمین	-"-	۱۰۶
۴۶	نہ وہ جانتے ہیں نہ ہم جانتے ہیں	-"-	۱۰۹
۴۷	مرحبا صلّ علیٰ الحمد ربّ العالمیں	-"-	۱۱۱
۴۸	الحمد ربّ العالمیں یا رحمۃ اللعالمیں	-"-	۱۱۴
۴۹	جو دل سے نبیؐ پر نہ کوئی فدا ہو	-"-	۱۱۷
۵۰	وہی بندہ خدا کا ہے خدا کو دل میں	-"-	۱۲۳
۵۱	عبد مرسلؐ کیا بنایا آپؐ کو	-"-	۱۲۵

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۵۲	دوا دل کی حبیب کبریا دو	اردو	۱۲۸
۵۳	میرے مولا کی بڑی شان ہے اللہ اللہ	-"-	۱۳۱
۵۴	ہے زبان عقل کو کب رسا	-"-	۱۳۴
۵۵	مرحبا صلِ علیٰ نورِ مظہر آئینہ	-"-	۱۴۰
۵۶	خدا کی شانِ رحمت ہے	-"-	۱۴۶
۵۷	بس جائے دماغوں میں مرے بوئے	-"-	۱۴۹
۵۸	حقیقی اک ہی انساں ہے اصلی پاک و نورانی	-"-	۱۵۰
۵۹	ہے اللہ اکبر بحق الیقینی	-"-	۱۵۳
۶۰	بحمد اللہ جب دنیا میں رحمت بے شمار آئی	-"-	۱۵۴
۶۱	حضور اپنا جلوہ دکھا دیجئے	-"-	۱۵۶
۶۲	محمدؐ کو جو بر ملا جانتا ہے	-"-	۱۶۰

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۶۳	جو بھیجا ہے خالق نے ہر وحی ہے	اردو	۱۶۱
۶۴	تو وہ مرسل نبیؐ ہے جس پہ نازاں	--"--	۱۶۶
۶۵	انبیاء و اولیاء بندوں میں کہلاتے رہے	--"--	۱۶۸
۶۶	اظہار کرتے کس طرح سے کیسے وہ محبوبِ رب تھے	--"--	۱۷۱
۶۷	مرحبا صلِ علیٰ خیر البشر آنے کو ہے	--"--	۱۷۲
۶۸	شان ربّ العالمیں ذاتِ مفتخر ایک ہے	--"--	۱۷۵
۶۹	موتیوں کے ڈھیر میں انمول گوہر ایک ہے	--"--	۱۷۶
۷۰	سارے بندوں میں خدا بندہ بہرور ایک ہے	--"--	۱۷۸
۷۱	دل وجد میں ہے الفت دلبر لئے ہوئے	--"--	۱۸۰
۷۲	اللہ کے حبیب کی برتر وہ شان ہے	--"--	۱۸۳
۷۳	حق تعالیٰ کی رسالت حامد و محمود ہے	--"--	۱۸۴

Marfat.com

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۷۴	واللہ دو عالم کا مکیں نورِ خدا ہے	اُردو	۱۸۵
۷۵	بحمد اللہ عالم میں جو ختم الانبیاء آئے	-"-	۱۸۶
۷۶	جو شکل محمدؐ ہے وہی شکلِ خدا ہے	-"-	۱۸۸
۷۷	خدا ایک ہے رہنما ایک ہے	-"-	۱۹۰
۷۸	جو کنز مخفی کا دُرِ وحدت بنوشِ عرش	-"-	۱۹۱
۷۹	نہیں ہے واللہ جز خدا کے ہمارا معبود بس	-"-	۱۹۳
۸۰	پرتوِ نورِ محمدؐ عکس جان یار ہے	-"-	۱۹۵
۸۱	وہ اللہ اکبر سراجاً منیرا	-"-	۱۹۷
۸۲	خدا کے قدرت کی بانسری ہے ہمارے مہنہ	-"-	۲۰۳
۸۳	قلم اوٹھہ گیا مرحبا کہتے کہتے	-"-	۲۰۵
۸۴	دل میں جو آکے ہدایت ہے مصطفیٰ	-"-	۲۰۸

Marfat.com

صفحہ	زبان	مصرعہ اولیٰ	نمبر شمار
۲۱۲	اُردو	جلوۂ حسنِ خدا اصلِ علیٰ کچھ اور ہے	۸۵
۲۱۵	-"-	قسم ہے خدا کی خدا ایک ہے	۸۶
۲۲۰	-"-	خدا تک کسی کی رسائی نہیں ہے	۸۷
۲۲۲	-"-	جسموں میں ایک جسم منوّر ہے مصطفٰے	۸۸
۲۲۵	-"-	لِلّٰہِ الحمد روئے احمدؐ ہے	۸۹
۲۲۶	-"-	بحمدِ اللہ الا اللہ محبوبِ خدا آئے	۹۰
۲۲۸	-"-	میرے آقا مجھے شفا دیجئے	۹۱
۲۳۰	فارسی	بہ گردابِ بلا افتادہ ام یا مصطفٰے دستے	۹۲
۲۳۲	اُردو	رسالت کے صدف میں احمدِ مرسل وہ گوہر ہے	۹۳
۲۳۴	-"-	اللہ کا حبیب بہ امّ الکتاب ہے	۹۴
۲۳۶	-"-	دو عالم میں شمس الضحیٰ ایک ہے	۹۵

Marfat.com

نظم نمبر	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ
۹۶	محبوب ذوالجلال کو لا کر حضورؐ نے	اردو	۲۳۹
۹۷	حبیبِ خدا کو خدا جانتا ہے	-،،-	۲۴۱
۹۸	بحمداللہ سردارِ دو عالم مصطفٰے ٹھہرے	-،،-	۲۴۳
۹۹	واہ کیا عالم بنایا آپؐ نے	-،،-	۲۴۵
۱۰۰	ہمیں ہماری زمین دیدو ہم آسماں لیکے کیا کرینگے	-،،-	۲۵۸
۱۰۱	یا نبیؐ سلام علیک	-،،-	۲۶۰
۱۰۲	خلق کے پیارے نبیؐ پر ہوں لاکھوں سلام	-،،-	۲۶۶
۱۰۳	شجرہ شریف نسبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ		۲۷۴

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ ط
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

''تحدیث نعمت''

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنّت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبی سے جوڑ لیتے ہیں

وَالۡعَصۡرِ ۞ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۞ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡ وَعَمِلُو الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡ بِالۡحَقِّ ۰ وَ تَوَاصَوۡ بِالصَّبۡرِ ۞ (قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع و نقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچّھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیّت کی یعنی ایمان اور عمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے اور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)

اللہ تبارک وتعالٰی کا ارشاد ہے کہ قُلۡ اِنَّ صَلٰوتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ

Marfat.com

وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اور اسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان واظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہرحال اور بہرشان اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اور اسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ کے اور اس کے رسول کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اور اسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیرومرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محوحق بالذات ید اللّٰہی رہبر مجذوب وسالکین مولائی وملجائی اعلیٰ حضرت صدر العالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی النجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤ اجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کر کے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرّہ، مکن پور، اجھوا، ایرایاں، دمگڑھا، بارہ بنکی، پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیرومرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل وعیال کے قیام پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے

Marfat.com

ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفر شکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہوگیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آکر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیّاض احمدؒ بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہوگئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلّہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد میں خُسر بھی ہوگئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہوگئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف، تصوف کی طرف ہوگیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔ ایک وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِّ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کردیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہوگیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے

Marfat.com

لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرادیئے اور آپ کو صدر العالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدر العالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیر مُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام و خلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد و ہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ و رسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کردی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیئے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جو اُن کے بھی پیر تھے کی۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آجاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ

Marfat.com

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادیں پانچ عدد ہیں۔ تین صاجزادے اور دو صاجزادیاں۔ سید سعید احمد، سیدہ بنی فاطمہ، سید صدیق احمد، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ نے اپنے منجھلے صاجزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینی کو ۱۹۴۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسین صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزّین کیا۔ بڑے صاجزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیر و مُرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتّر پردیش۔ مدھ پردیش خاص کر جبلپور میں ہیں۔

یہ تمام لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہ کے فیوض و برکاتِ لامتناہی سے متمتّع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان و برکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت و محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ وجملہ سلاسل کے طفیل میں تمامی بھائیوں کو توفیق نیک عطا فرمائے تاکہ اس کتاب سے کماحقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تاکہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محوحق بالذات یداللّٰہی جناب شاہ صدرالعالم سیّد محمد ریاض احمد حسینی میاں صاحب نقشبندی مجدّدی الہجی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطافِ خداوندی سے سرفراز فرمائے۔آمین ثمّ آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تاکہ اپنے پیرومُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہئے۔

وَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنِ اتَّبَعَ الْھُدیٰ ٥

فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض عفی عنہ

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۴۶ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا بھارت ۲۱۲۶۰۱

فون نمبر ۲۲۵۲۰۵ ـ ۰۵۱۸۰ ـ ۰۰۹۱

Marfat.com

نورِ نبیؐ

خدا کا جونہی اک اشارہ ہوا

مقدر کا روشن ستارا ہوا

نبیؐ کی محبت جسے مل گئی

عروج اوسکے قسمت کا تارا ہوا

Marfat.com

دل و جاں میں ہے روح نُورِ نبیؐ

بچشمِ نظر آشکارا ہوا

نہ جانا کسی غیر نے زندگی کو

بوقتِ اجل جو نظارا ہوا

ریاضؔ اپنی ہستی ہے نجم الہدیٰ

نبیؐ سے خدا تک سہارا ہوا

Marfat.com

بسم اللہ

ذات سے خود ہے صفت میں جو رسول اللہ کا
ہے محمدؐ مصطفےٰ اک راز حق اللہ کا
حمد کی خالق نے حسنِ مصطفائی دیکھکر
کیوں نہ پھر بس جائے دل میں نور وہ اللہ کا
آن واحد میں تمام عالم کو زندہ کردیا
ذرّہ ذرّہ میں ہویدا نور ہے اللہ کا
کونین کا موجد ہوا پھر آے فرش خاکپر
رحمتِ عالم بنا مرسل نبیؐ اللہ کا
ہے ثبوت نورِ احمدؐ خود ثنائے احدیت
اس لئے ثابت نبیؐ سے نور ہے اللہ کا

Marfat.com

لاشریک و وحدہٗ لاریب ہے وہ ذاتِ حق
شان میں لولاک پیہم وِرد ہے اللہ کا
پائے اقدس سے ہو جس کے عرشِ اعظم کو شرف
جز خدا ہے کون جو مطلوب ہو اللہ کا
اوّلین و آخرین جس دم ہوئے یکجا بہم
کھل گیا پھاٹک وہیں قرآں میں بسم اللہ کا
غیب کے پردہ سے جب اسلام حق ظاہر ہوا
ہو گیا ظاہر خزانہ باطنی اللہ کا
جو احد کے حمد میں خود حامد و محمود ہے
ہے وہی بے مثل و یکتا مصطفےٰ اللہ کا
آئینہ توحید میں ہے غیر کا چرچا عبث
حسن خالق ہے وہی اک رونما اللہ کا
ذات پر شیدا ہوا خود اپنی ہی تعریف کی

Marfat.com

حمد کے جامہ میں احمدؐ عبد ہے اللہ کا
ہے وہی نقشہ وہی تصویر ربّ العالمیں
رحمتہ اللعالمیں ہے خود حبیبؐ اللہ کا
بحرِ وحدت سے کیا جب خلق میں اپنا ظہور
بج گیا ڈنکا دو عالم میں رسول اللہ کا
انکساری ہے ثبوتِ مالکِ کون و مکاں
خلق کو پہلے کیا جھک کر سلام اللہ کا
لطف و احساں سے مسخر کر لیا سارا جہاں
عاصیوں پر بھی ہے ہر دم کیا کرم اللہ کا
صبر و شکر و حلم کے پردہ میں ساری خلق کو
مژدۂ بخشش سے گرویدہ کیا اللہ کا
بالعوض ایذا دعائیں سب کو دیتے ہی رہے
خلق یہ تھا آپ کا یہ حسنِ ظن اللہ کا

Marfat.com

غیر ہو سکتا نہیں ہرگز شفیع روزِ حشر
غمگسارِ بے کساں محبوبؐ ھے اللہ کا

نفسی نفسی کہہ اوٹھیگی خلق ساری جسگھڑی
اُمتی فرمانِ حق ھے بالیقیں اللہ کا

نحنُ اَقرب سے نبیؐ کے نور کی تصدیق ھے
اس لئے سجدہ مقرر ھے اوسی اللہ کا

ھے وھی رہبر وھی مرشد وھی جانِ جہاں
پھر معلیٰ ظرف میں ھے حق نما اللہ کا

ظاہری سجدہ شریعت میں نہیں ہرگز روا
ورنہ کرنا آج میں سجدہ نہیں اللہ کا

ھے ادب کی جائے رکھ مرشد کو اب دل میں چھپا
کیا عجب دیدار ان آنکھوں سے ہو اللہ کا

کرے توبہ شرک سے کلمہ نبیؐ کا پڑھ ریاضؒ
جو نرالی شان سے ھمراز ھے اللہ کا

Marfat.com

حبیبِ خدا ﷺ

خدا کو جو محبوب ﷺ بھانے لگا
خودی میں خدا کو چھپانے لگا

مرادوں کے گوہر دُرِ بے بہا
حبیبِ ﷺ خدا پر لٹانے لگا

ہوئے جن و انساں چمن در چمن
نئے طرح کے گل کھلانے لگا

Marfat.com

ہوئیں عشق میں ایسی بیتابیاں
کہ اوّل بالآخر کہانے لگا

احد جبکہ خود اپنا عاشق بنا
محبت کو دل میں چھپانے لگا

تسلّی کے خاطر بحُسن ازل
حسینوں میں جھلکی دکھانے لگا

محبت کا اس درجہ غلبہ ہوا
احد کو محمدؐ بنانے لگا

الف بنکے پھر تاج ختم رسلؐ

Marfat.com

سر محمد پر جگمگانے لگا

جو تعظیم احمدؐ کا منکر ہوا

وہ اعلیٰ سے اسفل میں جانے لگا

جو سجدہ سے شیطاں نے سرکشی کی

وہ ملعون و کافر کہانے لگا

نبیؐ و ولی جن و انس و ملک

یقین حق کا سبکو دلانے لگا

خدا کا یہ فضل و کرم ہے ریاضؒ

غلام اوس کا جو تو کہانے لگا

Marfat.com

نورِ محمدؐ

اوس بے نشاں کو حق نے جب بے نشان نہ پایا
اللہ نے احد کو با مصطفےٰ دکھایا ۴۴

ذات و صفات ربّی ہے مظہرِ رسالت
اک نور تھا مجسّم قرآن جسپر آیا

لاکھوں نشانیوں پر تصدیق بے مثالی
تھی مُہر لایزالی عالم میں جب وہ آیا

Marfat.com

حامل خصوصیت کا مظہر ربوبیت کا ؐ
مصدر الوہیت کا اُمّی لقب کہایا
ہیں سب علوم ظاہر اِک ذرّۂ لدُنّی
دریائے علم و حکمت سرکارؐ نے بہایا
سِرِّ خفی و اخفٰی ہے مظہرِ صداقت
آنکھوں کے پتلیوں نے سایہ نبیؐ کا پایا
وہ مخزنِ تجلّی اصل الاُصولِ امکاں
ہے گوہرِ حقیقت سایہ نہ جس میں پایا

Marfat.com

عطروں کے عطر سے بھی بڑھکر مہک رہا ہے
خوشبوئے مُشک و عنبر گلیوں میں حق کے پایا

ظرف خدائے برتر ہے نُور مصطفائی
اللہ نے احد کو نا اہل سے چھپایا

دنیا میں آپؐ آئے اللہ کو چھپائے
دیکھا بھی جس نے حق کو ہرگز نہ کچھ بتایا

بندوں میں ایک بندہ ہے یہ ریاضؒ احمد
غفلت میں عمر ساری جسنے عبث گنوایا

Marfat.com

فنا فی المحمدؐ

فنا و بقا میں جو حق پر رہیگا
مقدر اوسی کا مظفر رہے گا
اس عاصی کے دل میں فقط آپ ہی ہیں
بلا آپؐ کے زندہ کیونکر رہے گا
طوافِ حرم اب یہ دل کر رہا ہے
نبیؐ کی وہ خیرات لیکر رہے گا
مدینہ کی گلیوں میں پامال ہوکر
فنا فی المحمدؐ وہ ہوکر رہیگا
نہیں غیر حق کی تمنّا ذرا بھی
خودی کو ریاضؒ اب مٹا کر رہیگا

Marfat.com

محمد مصطفیٰ

اسم ذات اللہ کا اسم صِفت اللہ کا
ہے محمدؐ مصطفیٰ نام خدا اللہ کا

اوّل وہی سبحاں ہے آخر وہی رحمن ہے
باطن خدا کی جان ہے ظاہر نبیؐ اللہ کا

وحدت ہے اوسکی احدیت کثرت ہے اوسکی صمدیت
احمدؐ اوسی کا نام ہے قرآں میں بسم اللہ کا

کیوں کر نہ ہو سارا جہاں مسجود ذات کبریا
وہ ہی اکیلا ایک ہے مظہر بقا باللہ کا

Marfat.com

حق کے جلالی شان کا فضلہ عناصر بنگئے
ارواح کو جنکے دیا اک نور اِلا اللّٰہ کا

غافل تری جہل و خودی برباد کردے گی تجھے
دوزخ میں کیا دیکھے گا تو غیظ و غضب اللّٰہ کا

اب بھی اگر سمجھے نہ تو حکمِ خدا مانے نہ تو
وہ دیکھ پیچھے ہے اجل قہر و جلال اللّٰہ کا

دوزخ میں سب جل جائیگی چربی تری گل جائیگی
شیطاں کی لرچل جائیگی باغی جو ہے اللّٰہ کا

اے رب ریاضِ خستہ کو فضل و کرم سے بخشدے
وہ نور جس سے تو ملے مرسل حبیب اللّٰہ کا

Marfat.com

رحمۃ اللعالمینؐ

ہے خدائے پاک و برتر خالقِ ارض و سما
سِرِ مکنونِ احد ہے مجتبیٰ و مصطفٰےؐ

ذاتِ خالص لاکی اِلّا میں فنا فی اللہ ہے
ہے اِلٰہ العالمیں مظہر بقائے کبریا

از خدا با خود خدا بے خود ظہورِ سرمدی
رحمتہ اللعالمیںؐ ہے شاہدِ حُسنِ خدا

شانِ رحمت سرِ قدرت ہو گئے ختم المرسلیںؐ

Marfat.com

صاف ظاہر ہوگیا نورِ نبیؐ صلِّ علیٰ

ظلِّ نوری عبدہٗ ہے خلقِ ناسوتی کی جاں
جو ہوا بے سایہ دنیا میں حبیبِ کبریا
روشنی آنکھوں میں عقل و ہوش روحانی چمک
دل کے اندر ہے شعاعِ نورِ وحدت کی ضیا
ہے ریاضِ احمدیؐ گلزارِ نجم العارفاں
شاہدِ حسنِ ازل نورِ نبیؐ سرِّ خدا

Marfat.com

چراغِ معرفت

حکم بھی اللہ کا سجدہ بھی تھا اللہ کا

جلوہ گر نورِ نبیؐ آدمؑ میں تھا اللہ کا

ربّ العزّت کی خلافت ہے رسالت کی کرن

یوں چراغِ معرفت روشن ہوا اللہ کا

رحمۃ اللعالمین ہے خاص رب العالمین

بدرِ کامل ہے وہی شمس الضحیٰ اللہ کا

Marfat.com

غیرِ حق ہرگز نہیں نورِ نبیؐ رازِ دلی
مرحبا حق الیقیں ہے مدعا اللہ کا

نورِ ایماں کی امانت ہے متاعِ زندگی
روح پرور ہے یقینی مصطفےٰ اللہ کا

ہے لباسِ احدیت اللہ کا ظرفِ نبیؐ
مصطفائی شان میں نجم الہدیٰ اللہ کا

ہے ریاضِ احمدی والنجم شانِ سرمدی
عبد کے پردوں میں چھپکر دلربا اللہ کا

Marfat.com

ہمارا خدا ہے خدائے محمدؐ

ہمارا خدا ہے خدائے محمدؐ
خدا سے ہے واصل فدائے محمدؐ
اشاروں میں فرما دیا حق نے سب کچھ
کلام خدا ہے ثنائے محمدؐ
فنا میں بقا کا پتہ کچھ نہ چلتا
نہ ہوتا خدا گر برائے محمدؐ

Marfat.com

خدا کی خدائی بھی ظاہر نہ ہوتی
نہ ہوتے اگر حق نمائے محمدؐ
خدا کو جسے دیکھنا ہو یقینی
وہ دیکھے اٹھا کر ردائے محمدؐ
خدا جانے معراج میں کہدیا کیا
رہے جو خدا کو چھپائے محمدؐ
ازل سے ابد تک کے عالم بنے جب
رسولوں میں اُمّی کہائے محمدؐ
نبیوںؑ میں اللہ اکبر یہ رتبہ
کہ حق کو یہی ایک بھائے محمدؐ

Marfat.com

ہوا پیر مرشد کا اکرام جب سے
مرا تاج ہے کفش پائے محمدؐ
یہ عقل و گماں فہم و ادراک خمسہ
یہ روحِ رواں ہے عطائے محمدؐ
خدائی کے جلوے نظر آئے سبکو
جو آنکھوں میں آکر سمائے محمدؐ
خدا کا ہو دیدار کیونکر نہ اوسکو
مُیَسّر ہو جسکو لقائے محمدؐ
ریاضؔ آنکھ میں تیرے حق نے لگایا
وہ سُرمہ جو ہے خاکِ پائے محمدؐ

84676

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدائے احد ہے خدائے محمدؐ
حبیبِؐ خدا حق نمائے محمدؐ

فنا میں جو اوّل نفی ہے ازل سے
ہے آخر وہی مجتبائے محمدؐ

خود عاشق ہوئے خود ہی معشوق بنکر
مہ و ماہ و انجم کہائے محمدؐ

کہیں پر احد اور احمدؐ کہیں ہیں
کہیں نور ہے ابتدائے محمدؐ

ہوئے ایسے محمود عقل و ذکا میں
کہ اثبات ہے مصطفائے محمدؐ

Marfat.com

بقا کو ابد سے ہوئی جب نہ سیری
محبت کی پھر میم لائے محمدؐ
وراءُ الوریٰ نے بھی حیرت سے دیکھا
جو دل میں احد کے سمائے محمدؐ
محبت میں جب شعلۂ عشق بھڑکا
تو پھر عرش پر جگمگائے محمدؐ
نبیوںؑ میں اُمّی لقب ہو کے آئے
رسالت ہوئی انتہائے محمدؐ
خدا کو نہ جانا کسی غیر حق نے
نشانی بہت گرچہ لائے محمدؐ
ریاضؔ ہو تجھے سرفرازی مبارک
کہ ہے تاج سر گفش پائے محمدؐ

Marfat.com

جلّ وعلا آنِ محمدؐ

اللہ ربی جانِ محمدؐ ، صلِّ وسلّم شانِ محمدؐ
ذاتِ جلالی وصفِ جمالی ، جلّ وعلا ھے آنِ محمدؐ
وحدت اوسکی کثرت اوسکی ، کنزِ خفی ھے جانِ محمدؐ
ظاہر وہی ھے باطن وھی ھے ، حق الیقیں ھے شانِ محمدؐ
دل میں ریاضؔ اب حمد و ثنا ھے
شکرِ خدا ھے کانِ محمدؐ

Marfat.com

یٰسین و طٰہٰ

ہے اللہ اکبر کمالِ محمدؐ
مُرادِ دلی ہے وصالِ محمدؐ

جو مقصود و موجود حق الیقین ہے
بلاشبہ ہے وہ جمالِ محمدؐ

وہ اکمل ہے افضل ہے بیمثل و یکتا
بصارت ہے آنکھوں میں خالِ محمدؐ

Marfat.com

نشاں میں وھی بے نشاں نور اطہر
عیاں ھے جہاں میں جلال محمدؐ
وھی سب سے اعلیٰ و ارفع نبیؐ ھے
رسالت کا جامہ ھے شالِ محمدؐ
فنا و بقا میں وھی ایک گوہر
سرِ عرش اعلیٰ ھے فال محمدؐ
ھے شجر الیقیں کا ثمر مصطفائی
سدا بارور ھے نہال محمدؐ

Marfat.com

ہے اُمّی لقب وہی یٰسین وطٰہٰ
ہوا ہے نہ ہوگا مثالِ محمدؐ

احادیث و قرآں سے ہے صاف ظاہر
خدا کا ہے فرمان قالِ محمدؐ

یہ اہلِ بیتؑ اور اصحابِ صُفّہ
سب مہ و ماہ و انجم ہیں آلِ محمدؐ

ریاضِ ایک ذرّہ ہے نجم الہدیٰ کا
کہ بدر الدجیٰ ہے جمالِ محمدؐ

Marfat.com

سراجاً منیرا

دل و جاں ہیں دونوں فدائے محمدؐ
کہ ہے اپنی ہستی عطائے محمدؐ

ورائے الوریٰ میں ہے جو نورِ تاباں
وہی عرش پر لیکے آئے محمدؐ

نفی اور اثبات کا راز مخفی
سرِ خیر و شر ہے ادائے محمدؐ

Marfat.com

کیا ظالموں نے بھی رُو رُو کے توبہ
جفا پر جو دیکھی وفائے محمدؐ

مُعطّر منوّر ہے گلزارِ عالم
بہارِ چمن ہے دعائے محمدؐ

دُرِ حسن و خوبی ہے بے مثل و یکتا
ہے نورِ خدا ابتدائے محمدؐ

نبیوںؑ کو جو رب نے بخشی امانت
ملی عاشقوں کو دوائے محمدؐ

Marfat.com

فنا و بقا کا دُرِ مصطفائیؒ
جمالِ خدا ہے لقائے محمدؐ

مریضِ محبّت کا نسخہ یہی ہے
وصالِ خدا ہے شفائے محمدؐ

ہمیشہ سے ہے وہ ہمیشہ رہے گاؒ
حبیبِؐ خدا انتہائے محمدؐ

ریاضِؒ جہاں میں سراجاً منیرا
ہے نجم المعارف بقائے محمدؐ

Marfat.com

خَیرُ النَّبی ؐ

کونین و لامکاں کا جوہر ہے یا محمدؐ
ذاتِ فنا بقا کا مظہر ہے یا محمدؐ
شمسی ہے نور ذاتی قمری ہے وہ صفاتی
تاروں میں جلوہ افگن اختر ہے یا محمدؐ
کُل خوبیوں کا مخزن حسنِ خدا کا معدن
عالم اوسیا گلشن سرور ہے یا محمدؐ

Marfat.com

ہر شے کا عطر خالص خیر النبیؐ ہے اُمّی
اصلی وہ نورِ اطہر حق پر ہے یا محمدؐ

افضل بشانِ رحمت ارفع بجاہ و حشمت
جلّ و عُلا بہ عظمت دلبر ہے یا محمدؐ

آدمؑ سے تا بہ عیسیٰؑ ادنٰی سے تا بہ اعلیٰ
ظاہر با عبد و مرسلؐ مصدر ہے یا محمدؐ

صدیقؓ اوسکا محرم فاروقؓ اوسکا ھمدم
عثمانؓ غنی و اعظم حیدرؓ ہے یا محمدؐ

Marfat.com

حسنینؓ و فاطمہؓ سے روشن ہے باغ جنت
عرشِ بریں کے اوپر قیصر ہے یا محمدؐ

ہر چیز میں چھپا ہے ہر گل میں وہ بسا ہے
جانوں میں روح بنکر افسر ہے یا محمدؐ

فضل و کرم کا حامل جود و سخا میں کامل
بندوں میں ہو کے شامل رہبر ہے یا محمدؐ

سِرِ خفی مجلّٰی نجم السلام ہو کر
دل میں ریاضؔ تیرے گوہر ہے یا محمدؐ

Marfat.com

صدر الصدورِ محمدؐ

محبّت یقینی ہے نورِ محمدؐ
کہ حُسنِ احد ہے ظہورِ محمدؐ
پلا پَر کے دن رات جو اُڑ رہا ہے
پرندہ ہے جانوں میں صورِ محمدؐ
فنا و بقا میں جو بہ رنگ و بو ہے
ہے گلزارِ عالم شعورِ محمدؐ
نہاں ہے جو پردوں میں سرِّ حقیقت
دلوں میں وہی ہے سرورِ محمدؐ

Marfat.com

حسینوں میں جو حُسن و خوبی عیاں ہے
وہ جلوہ یقینی ہے نورِ محمدؐ
ہے حق الیقیں نورِ اللہ اکبر
دو عالم میں صدر الصدورِ محمدؐ
خیالوں میں پروازِ عقل و بصیرت
ہیں وہم و گماں سب طیورِ محمدؐ
ہے آنکھوں میں جو روشنی زندگی ہے
ازل سے ابد تک ہے نورِ محمدؐ
ریاضِ تمنا ہے نجم المعارف
بصل و سلم حضورِ محمدؐ

Marfat.com

نورِ ظہور

خدا سے میں کیسے ملوں یا محمدؐ
جدا تجھ سے کب تک رہوں یا محمدؐ
نہ جب تک ہو مولےٰ حضوری خدا کی
جدائی میں کیونکر جیوں یا محمدؐ
غمِ ہجر از بسکہ بارِ الم ہے
کہاں تک یہ فرقت سہوں یا محمدؐ

Marfat.com

بڑی بے کلی میں ہوں ہجرِ نبیؐ میں
تڑپتا میں کب تک رہوں یا محمدؐ

فراقِ نبیؐ میں ہے جو حال میرا
زباں سے میں کیونکر کہوں یا محمدؐ

مری ساری تدبیر و کوشش یہی ہے
کسی طرح حق سے ملوں یا محمدؐ

قفس میں ہوں دنیا کی مشکلیں بندھی ہیں
خدا تک میں کیسے اڑوں یا محمدؐ

Marfat.com

تجھی سے ہے فریاد اے نور اطہر
بجز تیرے کس سے کہوں یا محمدؐ

خبر لیجئے اپنے عاصی کی شاہا
بہت بڑھ گیا ہے جنوں یا محمدؐ

جو ارماں ہے دل میں یہی بر ملا ہے
گدا آپ ہی کا بنوں یا محمدؐ

ریاضِ احد کا ہے دل میم احمدؐ
اسے نذر کیونکر کروں یا محمدؐ

Marfat.com

نُورُ اعلٰی نُور

ھے معبودِ عالم خدائے محمدؐ
ہو اللّٰہُ اکبرِ ورائے محمدؐ
ھے نُورُ اعلٰی نُور سرِ حقیقت
رسولِ خدا مصطفائے محمدؐ
محمدؐ ھے واللّٰہ نُورِ مجلّٰی
لبظلِ اَحَدُ حق نمائے محمدؐ

Marfat.com

معارف کے انوار و اسرار غیبی
امانت ھے دل میں دعائے محمدؐ
نبیوںؑ ولیوںؒ کے پردوں میں چھپکر
ھے روشن جہاں مدعائے محمدؐ

ھے عشق نبیؐ گوہرِ نورِ ایماںؐ
وصالِ خدا ہے بقائے محمدؐ
یقینی وھی ہوگا مقبول بندہ
میسر ھو جسکو رضائے محمدؐ

Marfat.com

بشارت اوسیکو ہے خلدِ بریں کی
جہاں میں ہوا جو فدائے محمدؐ

ہے محبوبِ حق مظہرِ حُسن و خوبی
کہ پیشِ خدا ہے لقائے محمدؐ

کلام خدا کی ہے تفسیر جیسا
کہ ہے زندگی رُونمائے محمدؐ

عناصر کو رکھتی ہے جو رُوح زندہ
فنا میں وہی ہے ضیائے محمدؐ

Marfat.com

اُولی الامر منکم ہے پیرِ طریقت

کہ ایمان و دیں ہے عطائے محمدؐ

نہ جانا کسی غیر محرم نے حق کو

دلوں میں جو بھی جگمگائے محمدؐ

مریض محبت کا نسخہ ہے قرآں

ہے نجم المعارف دوائے محمدؐ

پڑا ہے مریض آکے قدموں میں شاہا

درِ مصطفےٰؐ پر گدائے محمدؐ

Marfat.com

نجم المعارف

ھے اللہ اکبر لقائے محمدؐ
حبیبِ خدا حق نمائے محمدؐ
پئے کن فکاں مظہر حُسن و خوبی
ہوا نور حق رُو نمائے محمدؐ
شہنشاہ کون و مکاں ہوئے آخر
بشکل نبیؐ ھے خدائے محمدؐ
وھی لَا و اِلاَّ کے پردوں میں چھپکر
رہا ہے ھمہ مصطفائے محمدؐ

Marfat.com

نہ جانا کسی غیر نے اہل حق کو
کہ جانوں کی جاں ھے دعائے محمدؐ

اُولی الامر منکم ہوا عبد و مرسل
بذات و صفت ابتدائے محمدؐ

خدا کا ھے فرمان قرآن ربی
بروحی انتہائے محمدؐ

دو عالم میں یہ رونق حسن و خوشبو
نشاط و خوشی ھے عطائے محمدؐ

ریاض اپنی ھستی بہ نجم المعارف
حقیقت میں ھے خاکپائے محمدؐ

Marfat.com

صلِّ وسلِّم شانِ محمدؐ

اللہ ربی جانِ محمدؐ ۔ صلِّ وسلِّم شانِ محمدؐ

ذاتِ جلالی وصفِ جمالی ۔ جلّ وعلیٰ ہے شانِ محمدؐ

وحدت اوسکی کثرت اوسکی ۔ کنزِ خفی ہے جانِ محمدؐ

ظاہر وہی ہے باطن وہی ہے ۔ حق الیقیں ہے شانِ محمدؐ

دل میں ریاضؔ اب حمد و ثنا کی
شکرِ خدا ہے کانِ محمدؐ

Marfat.com

نجمہ اختر

بہت پاک و برتر ہے اللہ اکبر
جلال و جمال و کمال پیمبرؐ
ازل سے ابد تک حکومت ہے جسکی
ہمیشہ سے وہ ایک ہے ذاتِ انور
وہ بیمثل و یکتا ظہورِ اتم ہے
حبیبؐ خدا کا نہیں کوئی ہمسر

Marfat.com

ہے میم احَد مظہرِ حق تعالیٰ
رسولوںؑ میں اُمّیِ لقبؑ روح پرور
وہ شمس الضحیٰ ہے وہ بدر الدجیٰ ہے
ستاروں میں ہے جلوہ گر نور اطہرؐ
حسینوں میں ہے حسن و خوشبو اُسی کی
اُسی سے ہوا سارا عالم معطّر
نبیوںؑ ولیوںؒ میں چھپکر جو آیا
یقینی وہی ایک ہے حق کا مظہر

Marfat.com

شریعت خدا کی ہے سنّت نبیؐ کی

اوسکی خلافت سے ہے نورِ مقدّر

اولی الامر منکم ہے نورِ ہدایت

طریقت ہے تعلیم صدیقؓ و حیدرؓ

اوسی ماہ کی روشنی زندگی ہے

کرن اوسکی جانوں میں ہے نجم اختر

دلوں ہیں امانت وہی برملا ہے

ریاضِ ولایت کا انمول گوہر

Marfat.com

شانِ تنزیلِ الرّسول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ہی ذاتِ خدا ہیں اشرفِ اہلِ نظر
مالکِ کون و مکاں ہیں آپ ہی خیر البشر
آپ کا ثانی نہیں واللہ عالم میں کوئی
وصفِ رحمٰن و رحیمی ہے مقرر بے ضرر
مخزنِ لطف و عطا ہیں صاحب فضل و کرم
معدنِ جود و سخا ہیں منبعِ علم و ہنر
آپ ہی شمس الضحیٰ بدرِ الدجیٰ صدر العلیٰ
مجتبیٰ و مصطفےٰ ہیں مالکِ زیر و زبر

Marfat.com

صاحبِ معراج ختم الانبیاء اُمی لقب
شانِ تنزیل الرسل اللہ اکبر ہے صدر

ہل نہیں سکتا ہے ذرہ آپؐ کی مرضی بغیر
زیر فرماں ہیں زمین و آسمان شمس و قمر

ہے وہی معبود جسکا اوّل و آخر نہیں
بے نشاں و بانشاں لاریب ہے وہ با اثر

جلوہ گر ہونے لیے خاطر عبد کا پہنا لباس
تا نہ ہو افشائے رازِ خالق جن و بشر

رحمۃ اللعالمینؐ یا شفیع المذنبینؐ
عاصیوں کے بالیقین ہیں آپؐ ہی سینہ سپر

Marfat.com

مونس و ہمدم اکیلی آپ ہی ذات ہے
غمگسارِ بیکساں ہیں چارۂ دردِ جگر

آفتابِ لم یزل نے جب کیا اپنا ظہور
جگمگا اوٹھا ستارۂ دینِ حق باکر و فر

دی شہادت دشت میں چوپائے ہم وحش و طیور
تھی صدائے کلمۂ توحید از دیوار و در

سنگ ریزے بول اوٹھے مُردوں کو زندہ کر دیا
معجزے صدہا دکھائے اونمیں اک شق القمر

فرش سے تا عرش جنکے نام کا ڈنکا بجا
وہ حبیبِ کبریا ہیں آپ ہی رشکِ قمر

Marfat.com

عظمت و شانِ بزرگی جملۂ اوصافِ حق

ختم اوس ذاتِ مقدس پر ہے قصہ مختصر

سارے عالم میں کسی نے آپکو جانا نہیں

چھپکے آئے اسطرح ہو جیسے سیپی میں گوہر

اب دعا عاجز کی یہی سن لیجئے اسدم حضورؐ

مضطر و بیکل ہے در پر آپ کے با چشمِ تر

دیجئے صدقہ میں اپنے فضل کا دریا بہا

کیجئے اب رحم ہم پر اے خدائے بحر و بر

اپنے مرشد کے میں قربان جنکے سبب سے ریاضِ حزیں

ہو گئی تجھکو میسر خدمتِ عالی گہر ۴۲

Marfat.com

حسنِ خدا نورِ نبیؐ

اللہ والے آئے پیمبرؑ ۔ مژدہ خوشی کا لائے پیمبرؑ

حسنِ خدا کو نورِ نبیؐ کو ۔ دل میں چھپا کر لائے پیمبرؑ

جسکے لئے سارا عالم بنا ہے ۔ اوسکی نشانی لائے پیمبرؑ

آدمؑ سے تا نوحؑ و موسےؑ و عیسیٰؑ ۔ جلوہ نبیؐ کا لائے پیمبرؑ

تو بھی ریاضؔ اب شکر خدا کر

دل میں جو تیرے آئے پیمبرؑ

Marfat.com

ریاضِ گلِ نوری

اِک نور تجلّی ہے شنہشاہ جہاں نور
بیمثل ہے وہ نور نہاں نور عیاں نور

ہے حمد و ثنا نعت نبیؐ نور علیؑ نور
جاں نور دلم نور زباں نور بیاں نور

نورانی اوسی نور سے پر نور ہے عالم
زندہ ہوئی ہر چیز بنا سارا جہاں نور

Marfat.com

اصلی وھی اک نور منور ھے معطّر
سایہ نہیں اوس نور میں ھے روح رواں نور

وہ نور عجب نور ھے گلرنگ وھمہ رنگ
ہر رنگ میں نیر ھے پوشیدہ عیاں نور

ہر پھول میں اوس نور کی خوشبو ھے نرالی
گلشن میں وھی نور ھے پھل پھول کا جاں نور

توحید نے اوس نور کو معراجِ دنیٰ میں
اس درجہ ہوا قُرب بنا حق کا نشاں نور

وہ نور مجسم ھے گلِ حسن تمنّا
کثرت میں جو وحدت کا بنا عطر فشاں نور

Marfat.com

عالم میں اوسی نور سے روشن ہے دل و جاں
تارے بھی ہیں سب نور زمیں نور زماں نور
ہے عرش بھی آل نور ملک نور ملک نور
سب جن و بشر نور یہاں نور وہاں نور
جس نور سے ہیں لوح و قلم شمس و قمر نور
اوس نور کا ہے نور خداوند جہاں نور
نوری تھے صفیؑ اور نجیؑ موسیٰؑ و عیسیٰؑ
لائے تھے خلیلؑ اور ذبیحؑ نور کی جان نور
بوبکرؓ و عمرؓ نور ہیں عثمانؓ و علیؓ نور
ہے نور کی جاں نور شہ کون و مکاں نور

Marfat.com

اللہ غنی نور ہیں سب آلِ نبیؐ نورؐ

قرآں کی ہے جاں نور خدا حق کا نشاں نور

پہل نور کلی نور ہرے لال شجر نور

حسنینؓ و ولی نور ہیں حورانِ جناں نور

جو نور کے دشمن ہوئے ناری ہیں یقینی

ظالم بڑے بدبخت ہیں دوزخ میں کہاں نور

کیا نور ہے واللہ ریاضؔ گلِ نوری

صدقہ میں اوسی نور کے ہے نور فشاں نور

Marfat.com

خدا کی ذات لاریب طاہر

فلک پر شمس نیچے جہ ہو طاہر ٭ خدا کی ذات ہے لاریب طاہر
جو اوپر چاند نیچے چاندنی ہے ٭ رسالت کی جہاں میں روشنی ہے
ستاروں کی جو کثرت پر فضا ہے ٭ نبیوںؑ اور ولیوں کی ضیا ہے
احد حق ہے بہ ارفع شان اعلیٰ ٭ محمدؐ ہے رسولوں میں نرالا
پتہ قرآں سے پا کر نحن اقرب ٭ شبِ معراج عقدہ کھل گیا سب
نرالی قدرت و صنعت دکھا کر ٭ منور حق ہوا ظلمت مٹا کر
ریاضؔ عبد پردہ میں کیا ہے ٭ خدا برقعِ میں عالم کے چھپا ہے

Marfat.com

دُرِ کنزِ مخفی ہے نُورِ محمدؐ

خدائے محمدؐ ہے اللہُ اکبر ✻ بذاتِ صفات و ظہورِ پیمبرؐ

نہ اوّل تھا جس کا وراءِ الوریٰ میں ✻ دُرِ کنزِ مخفی یہی تھا وہ جوہر

نہ کیونکر ہوں کل نعمتیں ختم حق پر ✻ کہ بے مثل ہے بس وہی ایک گوہر

نبیوں میں ہے جو نشانی خدا کی ✻ وہ مرسل ہوا بے نشانِ نورِ اطہر

کرن اوسلی ہے روحِ جانِ دو عالم ✻ زہے اشرفِ خلق بالائے اختر

نہیں موت جس میں وہی زندگی ہے ✻ کہ مُوتُو ہے قبل ان تموتُو کا مظہر

ریاضِ فنا میں بقائے حضوری ✻ ہے گلزارِ عالم اسی سے معطر

Marfat.com

نجم الہدیٰ

بحمد اللہ خالق نے حبیبؐ کبریا ہو کر
دکھا دی صورت سرمد محمدؐ مصطفٰے ہو کر
وہی شمس الضحٰی ہو کر وہی بدر الدجی ہو کر
اوسیکا برزخِ کبریٰ ہے محبوبِ خدا ہو کر
حجابِ عنصری پردہ ہے اوسکے شانِ قدرت کا
جُدا سب سے ملا سب میں وہی ہے مدعا ہو کر

Marfat.com

نگاہوں میں بصارت ہے اُسی کے نور اطہر سے

خیال و فہم و عقل و ہوش میں آیا دعا ہو کر

گلوں میں حسنِ خوشبو مظہر اعجاز و رحمت ہے

دلوں میں رُوحِ جان ہے معرفت نورِ خدا ہو کر

خدا کی شمع نورانی جہاں میں روز روشن ہے

کمالِ حُسن کو ظاہر کیا نجم الہدیٰ ہو کر

ریاضِ اللّٰہ والوں کیلئے مژدہ ہے جنّت کا

پیام وصل جانو موت کا آنا شفا ہو کر

Marfat.com

اُولی الامرِ منکُم

خداوند عالم ہے اللّٰہ اکبر ✽ حبیبِؐ خدا مصطفیٰؐ نورِ اطہر
ہمیشہ سے قائم ہے دائم رہیگا ✽ مُبرّہ مُنزّہ ہے وہ ذات برتر
رسالت ہے حق کی جہاں میں نرالی ✽ نبیّوں میں امّی خدا کا ہے مظہر
ہر اک چیز میں معرفت ہے اوسیکی ✽ حقیقت ہے قرآں کی وحیِ پیمبرؐ
وہی دین و ایمان کا ہے ستارہ ✽ اوسی سے یہ شمس و قمر ہیں منوّر
ہے جانوں میں جو رُوح نورِ نبیؐ ہے ✽ وہی ہے ہمارا تمہارا مقدّر
اوہی حق کی خوشبو ہے ہر پھول میں ✽ ہے گلزارِ عالم اوسی سے معطّر
شریعت ہے ظاہر اولی الامر منکم ✽ مُرادِ دلی ہے بشانِ مظفر
ہے نجم المعارف میں جو نور تاباں ✽ ریاضِ لِمَ تمنّا کا ہے خاص گوہر

Marfat.com

بحمدِ اللہ

بحمدِ اللہ خلّاقِ دو عالم حق نما ہو کر
اوتارا نور قرآں کو یقینی رو نما ہو کر

ولیوںؒ میں ولیؒ ہو کر نبیوںؑ میں نبیؐ ہو کر
رسولوںؑ میں ہوئے امّی خدا کے دلربا ہو کر

کرم ہے فضل و بخشش ہے خدا کا نور ایمانی
جو مرکز بن کے خود آیا جہاں میں پیشوا ہو کر

Marfat.com

جو منکر حق تعالیٰ کا ھے دنیا میں بہ نادانی
بلاشک ھے خسارہ میں وہ ظالم بدنما ہو کر
نبیؐ کو چھوڑ کر غیرونکی طاعت کفر مطلق ھے
اوسی حق سے بغاوت ھے جو آیا مصطفیٰؐ ہو کر
اوسیکا سارا عالم ھے یہ دل اوسکا یہ جاں اوسکی
اوسیکے پاس جانا ھے یہاں سے باخدا ہو کر
ہدایت بھیجدی رب نے نبیوںؑ کے وسیلوں سے
رضامندی خدا کی ھے دلوں میں مدعا ہو کر

Marfat.com

مکینِ لامکاں کی مصطفائی روز روشن ہے

رسولوں میں امانت ہے وہی خیرالوریٰ[۱] ہوکر

اوسیکے نور سے عالم کو بخشی زندگی حق نے

شہادت کے لئے ظاہر ہوا شمس الضحیٰ[۲] ہوکر

خدا کی خاص رحمت ہے جو سید ہی راہ بتلانے

حبیبِ کبریا تشریف لائے رہنما ہوکر

وہی بیمثل و یکتا ہے حسینوں میں ولیوں میں[۳]

مقدر ہے ریاضِ انجم کا بدرالدجیٰ[۴] ہوکر

Marfat.com

ختمِ رسل حبیبِ خداؐ

ہمہ اوست از اوست ختمِ رسلؐ ✽ حبیبِ خدا ماہِ روزِ ازل
بذات و صفاتِ وراء الوریٰ ✽ رسولِ خدا اشرفِ عزّوجل
جلال و جمال و کمال وحی ✽ بہ تکمیلِ قرآں حدیث است حل
فناء و بقا باعث خیر و شر ✽ بہ امر و نہی شد جزائے عمل
زِ نجم المعارف ریاضِؒ احدؐ
شدہ میم احمدؐ دُر لم یزل

Marfat.com

ریاضِ گلِ رعنا

پھولوں کا جو خالق ہے شہنشاہ جہاں پھول
بیمثل ہے واللہ نہاں پھول عیاں پھول

ہے حمد و ثنا نعت نبیؐ نور نظر پھول
جاں پھول دلم پھول زباں پھول بیاں پھول

گلشن میں ہے اک پھول ہزار اسے بھی اعلیٰ
عالم میں اوسی پھول سے ہے سارا جہاں پھول

Marfat.com

اصلی وہی اک پھول ہے خوشبو سے معطر
سایہ نہیں جس گل میں وہ ہے روح رواں پھول

پھولوں میں عجب پھول ہے گلرنگ ہمہ رنگ
ہر رنگ میں نیرنگ ہے ہم رنگ بتاں پھول

ہر پھول میں اس پھول کی خوشبو ہے نرالی
گلزار میں گل چیں ہے مکیں جانِ جہاں پھول

وحدت کے حسیں پھول کو معراج دنی میں
پھولوں کے خدائی کا ملا حق سے نشاں پھول

سب پھولوں کا اِک ہار بنا کر کے خدا نے
نوشاہِ دو عالم کو دیا عطر فشاں پھول

Marfat.com

جس سمت نظر کیجئے پھولوں کی ہے بہار
تارے بھی ہیں سب پھول زمیں پھول زماں پھول
ہے عرش بھی ایک پھول فلک پھول ملک پھول
سب جن و بشر پھول یہاں پھول وہاں پھول
جس شاہ کے پھلواری میں ہیں شمس و قمر پھول
مرسل وہی پھولوں میں ہوا نورِ جہاں پھول
پھولوں میں ہیں صفیؑ اور نجیؑ موسےٰؑ و عیسیٰؑ
لائے تھے خلیلؑ اور ذبیحؑ جس کی جاں پھول
بو بکرؓ و عمرؓ پھول ہیں عثمانؓ و علیؓ پھول
ہے بیچ میں اِک نورِ شہِ کون و مکاں پھول

Marfat.com

اللہ غنی پھولوں میں سب آلِ نبیؐ پھول
قرآں سے ملا حق کا پتہ نام و نشاں پھول

پھل پھول کلی پھول ہرے لال شجر پھول
حسنینؑ و ولی پھول ہیں حورانِ جناں پھول

پھولوں کے جو دشمن ہیں وہ ہیں خار سے بدتر
ظالم بڑے بدبخت ہیں دوزخ میں کہاں پھول

کیا پھول ہے پھولوں میں ریاضِ گُلِ رعنا
صدقہ ہے اُوسی گُل کا جو ہے نور فشاں پھول

Marfat.com

فیضانِ رسولؐ

مرحبا صلِّ علیٰ ہستم ثنا خوانِ رسولؐ
با سلامِ کبریا پر ذوق در شانِ رسولؐ
مظہرِ مقصودِ عالم خالقِ زیر و زبر
عشق و الفت حق بود امکان و جانِ رسولؐ
ذات رَبِّ العالمیں اوصاف ختم المرسلیںؐ
باظہورِ سرمدی شُد نور ایقان رسولؐ
برزخِ کبریٰ بہ معراجِ دَنیٰ آمد برون
اُدنُ منّی یا حبیبیؐ بود ایمان رسولؐ

Marfat.com

کنزِ مخفی در عدم شد شاہدِ حُسنِ ازل
کُن فکاں را روح پرور خاطر جانِ رسولؐ

سرِ لاہوتی زِ اخفیٰ ظلِ جبروتی بخیر
نورِ ملکوتی بہ رحمت گشت عرفانِ رسولؐ

ظرفِ ناسوتی بشانِ آخریں اندر جہاں
ہست قرآں یا نبیؐ مشہودِ الوانِ رسولؐ

نطقِ انساں بر زباں چشم بصیرت از مکیں
در مکان و لامکاں گنجد بفرمانِ رسولؐ

در ریاضِ احمدیؐ نجم السلام احدیت
شرطِ رفعت در بیاں گردید فیضانِ رسولؐ

Marfat.com

اُدْنُ مِنّی یا حبیبی

کفشِ پائے آن صنم تاجِ کُلاہِ ساختم
سُرمۂ خاکِ قدم در چشم دل انداختم
کے تواند غیر حق یا بدوصالِ نازنیں
جان و دل را در رہِ محبوبؐ ذیشان باختم
چلمنِ رحمت توئی واللہ در حُسنِ وفا
از خدا خواھم ترا صلِّ علیٰ درخواستم

Marfat.com

قابَ قوسین و اَدنیٰ شُد معنیٔ سرِ خفی
چوں بمعراجِ عُلا رازِ نہاں بر داشتم

ذوق در عشقِ نبیؐ شد باعثِ قربِ خدا
اُدنُ مِنّی یا حبیبیؐ را مظفر یافتم

دید جاناں شد میسّر در مکانِ لامکاں
با جمالِ احمدیؐ نورِ اَحَدُ پنداشتم

یا اَبَدُ بادا مبارک مظہرِ حق الیقیں
در ریاضِ نجمِ عرفاں چوں حضوری خواستم

Marfat.com

ختم المرسلین مقصود

گنبدِ خضرا تلے اِک نور ہے علم الیقیں
حیّ یا قیّوم ہے واللہ رُوح متقین

ہے ازل سے تا ابد جانِ جہاں اُمّی لقب
وحدہٗ لاریب ہے مقصود ختم المرسلیں

Marfat.com

اشرفِ لونین شاہِ بحر و بر جنّ و بشر

صدر و بدر لم یزل ہے رحمتہ اللعالمینؐ

بے نظیر و بے بدل بالذات و اوصاف احَدْ

شاہدِ عین الیقین مشہود ہے حق الیقین

بار یاضِ نجم احمدی نجم السلام سرمدیؐ ۴۴

عرشِ اعظم پر ہے روشن جشنِ ربّ العالمین

عدم سے جو پہلے تھا خلوت گزیں ☆ دو عالم میں ہے وہ ھی پردہ نشیں

ھمیشہ سے وہ ایک ہے تا ابد ☆ دلوں میں امانت ہے حق الیقیں

Marfat.com

فضل و کنجیاں کی

بخشی ہیں حق نے آپؐ کو ارض و سما کی کنجیاں
فضل و کرم کی کنجیاں رحمت کی ساری کنجیاں

عزت بھی دی رفعت بھی دی حکمت بھی دی قدرت بھی دی
ساری خدائی دے کے پھر عظمت کی بخشی کنجیاں

صبر و رضا خلق و حیا لطف و عطا جود و سخا
ہر چیز دے کر لے دیا ہیں آپؐ سبکی کنجیاں

Marfat.com

سب کا توھی معبود ھے میرا توھی مقصود ھے
دلمیں توھی موجود ھے حمد و ثنا کی کنجیاں

قدرت کہوں یا معجزہ یا ھے کرامت برملا
فرمان حق ھے کن فکاں دونوں جہانکی کنجیاں

موسیٰؑ نے جس سے بات کی واللہ وہ تھے آپؐ ہی
ہیں آپؐ شانِ کبریا عرفانِ حق کی کنجیاں

توریت انجیل و زبور اللہ کے فرمان ہیں
قرآں میں رکھی آپ نے اسرارِ حق کی کنجیاں

آنکھوں کی پتلی میں حضورؐ ہیں آپؐ ہی جلوہ نما
چلمن میں خود ھی بیٹھکر مٹھی میں رکھی کنجیاں

Marfat.com

کرنیں ہیں پھیلی ہر جگہ اک آپؐ ہی کی ذات سے
جانوں کی جاں اک آپؐ ہیں سارے دلوں کی کنجیاں

اللہ اکبر آپؐ ہی اُمی لقب مرسلؐ ہوئے
خالق نے بخشی آپؐ کو زیر و زبر کی کنجیاں

عرشِ بریں پر جلوہ گر تو ھی اے رشکِ قمر
زیبا ھے ساری برتری شانِ خدا کی کنجیاں

سارے قُفل اب کھول دے مولےؐ مری تقدیر کے
رحمت سے تیری اک نظر ھے سب دروں کی کنجیاں

اب یہ ریاضِ پُر خطا قدموں میں ھے آکر پڑا
ھے تو ھی میرا مدّعا جان و جگر کی کنجیاں

Marfat.com

نعمت بخیر الوریٰ

رسولوں کو ہم با خدا جانتے ہیں ⁂ خدا کو خدا ھی سے پہچانتے ہیں

حبیب خدا کے ہیں محبوب حق پیر ⁂ بزرگوں کو رحمت نما جانتے ہیں

بقا در فنا ہے نبی کی حضوری ⁂ یہ نعمت بخیر الوریٰ جانتے ہیں

خلافت ھے اسلام کا نور باطن ⁂ ولیوں کو با مصطفےٰ جانتے ہیں

سراغ ودیعت ہے نجم المعارف

ریاضؔ فنا کو بقا جانتے ہیں

Marfat.com

خیر الامم

نہ تم جانتے ہو نہ ہم جانتے ہیں
خدا کو ظہورِ اتم جانتے ہیں
الف لام ہے نور اَللّٰہ اکبر
دل وجاں کو عارف بہم جانتے ہیں
سرِ عرش و کرسی ہے رحمت خدا کی
ودیعت کو لوح و قلم جانتے ہیں
رسالت ہے بندوں میں توحید ربّی
حقیقت کو خیر الامم جانتے ہیں
فنا و بقا کی ہوئی تخم ریزی
خودی کو وجود عدم جانتے ہیں

Marfat.com

دو عالم بقدر ان ہے نورانی پیکر
وحی کو خدا کی قسم جانتے ہیں
خدا کی امانت کے حامل وہی ہیں
دلوں کو جو بیت حرم جانتے ہیں

جو عاقل ہیں دنیا میں اہل بصیرت
خلافت کو اصلی رقم جانتے ہیں
ہے نورِ اعلیٰ نور جو حسن اطہر
مرادوں کو باچشم نم جانتے ہیں

حیا بندگی طاعت و انکساری
فقیری کو جاہ و حشم جانتے ہیں

Marfat.com

نبیؐ کی حضوری میں اللہ والے
تغافل کو جور و ستم جانتے ہیں
خدا کی محبت بہ عشق نبیؐ ہے
جدائی کو رنج و الم جانتے ہیں
مسلماں ہیں جانباز راہ خدا میں
سرِ مدعا سر کو خم جانتے ہیں
نہ جانا کسی غیر نے مصطفےٰؐ کو
یگانوں کو اغیار کم جانتے ہیں
ریاضِ کلیم احد میم نجم السلامی
محبت کو اہلِ کرم جانتے ہیں

Marfat.com

معراجِ اعلیٰ

محمدؐ کو جو بر ملا جانتے ہیں
خدا کو خدا جانے کیا جانتے ہیں

خدا ایک ہے اوسکا مظہر احد ہے
رسالت کو ہم حق نما جانتے ہیں

عبودت میں بیمثل ہے ذات باری
اوسی ایک کو رہنما جانتے ہیں

شریعت میں سرِّ حقیقت نہاں ہے
دلوں میں چھپا مدعا جانتے ہیں

Marfat.com

نبوّت ہے توحید کی اِک نشانی
فنا میں عدم کو بقا جانتے ہیں
جو تفسیر ہے با ہمہ بے ہمہ کی
فقیری میں اوسکا مزہ جانتے ہیں
ہوئی جسکو اُشغل میں معراج اعلیٰ
اوسے بالیقیں مصطفےٰ جانتے ہیں
عبث ہے زباں سے کوئی راز کہنا
کہ دنیا کو ہم بے وفا جانتے ہیں
زباں میں کثافت دِلونمیں نجاست
جو نبیونکو حق سے جدا جانتے ہیں
خدا معاف کردیگا اونکی خطائیں

Marfat.com

جو اپنی خطا کو خطا جانتے ہیں
دلیری کیا جسنے اپنی خطا پر
اوسے اہل حق بے حیا جانتے ہیں
خودی نے کیا نفس کو ایسا مُردہ
کہ اچھوں کو بھی ہم بُرا جانتے ہیں
جو ہیں اہل دل اونکی لے لو دعائیں
دوا جانتے ہیں شفا جانتے ہیں
جو اہل بصیرت ہیں اللہ والے
اونہیں اہل حق پیشوا جانتے ہیں
بظاہر جو بندوں میں خیر البشرؐ ہے
رہا طن کو ہم اوسے دلربا جانتے ہیں

Marfat.com

قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

حمد خالق ختم حُجت رحمتہ اللعالمیں
تا آ اِلا اللّٰہ سے ثابت ہوا حق الیقیں
نازنیں ہے مہ جبیں ہے وہ شفیع المذنبیں
خود خدا عاشق ہے جسپر وہ یقینی ہے حسیں
اَحدیت نے اپنی ھستی بخشدی جب میم کو
چھپ گیا معشوق بنکر خود خدا دلکے قریں
پھر الف اور میم سے اُمّی لقب نور الہدیٰ
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ہے شان ختم المرسلیں
ہے عمامہ تاجِ سر اللّٰہ اکبر میم کا

Marfat.com

حمد کا پٹکا کمر میں ہے نگاہ نازنیں
میم ہے دو میم ہے اِک میم احمدؐ برملا
یادِ حق ہے میم دیگر شانِ ربّ العالمین
ہجر میں اللہ کو بھی بیکلی پیدا ہوئی
آخرش معراج میں بے پردہ تھا پردہ نشیں
شاہد و مشہود ہے لاریب ذاتِ کبریا
کثرت و وحدت میں ہے یکتا وہی ماہ جبیں
عرش پر بھی فرش پر لاریب ہے وہ نورِ حق
کوئی قائل ہے خدا کا کوئی کہتا ہے نہیں
ہے وہی نام خدا یا دش بخیر الانبیاءؑ
ہوگیا جو مظہر حق اوّلیں و آخریں

Marfat.com

ظاہر و باطن ہے یکساں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد
لَمْ یَلِدْ بھی ہے وَلَمْ یُوْلَدْ وہی سلطانِ دیں
بے نظیر و بے بدل بے مثل ہے جو عین رَبّ
ہے وہی اللّٰہ برتر کا حقیقی جانشیں
راہِ حق سبکو بتانے آئے لاکھوں انبیاءؑ
افضل و برتر ہوئے اون سب میں شاہِ مرسلیںؐ
ظالموں نے ہر نبیؑ کو اس قدر تکلیف دی ۲
واقعاتِ کربلا پر اب بھی روتی ہے زمیں
بخشدیں جن و بشر کو حق نے ساری قدرتیں
تا خدا خود دیکھ لے ہر ایک کا ایماں و دیں
حق و باطل جان لینے کے لئے قرآن دیا

Marfat.com

امتحاں ہو جائے تا ہر خیر و شر کا بر زمیں
مکتبِ دنیا میں عبرت کا سبق پڑھتے رہو
فیل ہو جاؤ گے ورنہ موت جب آئے قریں
نعمتیں دیکر خدا واپس کبھی لیتا نہیں
پھینک دے جب تک نہ بندہ ہی کوئی نعمت یہیں
بس اسی اک قدر دانی کی یہاں پر جانچ ہے
مُمتحِن ابلیس ہے تعنات بر دینِ متیں
نیک و بد اعمال کا ہے فیصلہ روزِ جزا
مرنا جینا ہے فنا میں انتظار یاں نہیں
بھید کی باتیں ریاض اللہ نے ظاہر کیا
تا کوئی محروم رہجائے نہ رحمت سے کہیں

Marfat.com

شفیعِ گنہگار

مدینہ سے جو نور چمکا رہے ہیں
وہی ایک دل کو مرے بہا رہے ہیں
اونہیں کے یہ سب حسن کی روشنی ہے
شعاعیں جو ہر سمت پھیلا رہے ہیں
وہی باغِ ہستی کے پھولوں میں چھپکر
تبسّم وہ غنچوں سے فرما رہے ہیں

Marfat.com

کہلا ہے نہ ایسا نہ ممکن ہے کہلنا
دو عالم کو خوشبو سے مہکا رہے ہیں
وہی ختمِ حجّت ہیں ختم رسلؐ بھی
جواہر معارف کے برسا رہے ہیں
حسینوں میں آئے خوش اخلاق ہو کر
شفیع گنہگار کہلا رہے ہیں
غضب کی کشش ہے وہ دلمیں سما کر
سراپا محبّت بنے جا رہے ہیں

Marfat.com

یقیناً وہی ہیں جہاں سے نرالے
اَدائیں جو چھپ چھپ کے دکھلا رہے ہیں
خودی سے گذر کر تلاشِ خدا میں
خدا جانے اب ہم کہاں جا رہے ہیں
ہے نجم المعارف میں جو نور تاباں
حقیقت کے اَسرار بتلا رہے ہیں
ہمیں جستجو ہے ریاض النبیؐ کی
کہ خوشبو سے گل کا پتہ پا رہے ہیں

Marfat.com

الحمد رب العالمین

بالیقیں سردارِ عالم جوہرِ حق الیقیں
وحدہٗ اللہ اکبر مظہر جاں آفریں
خلق کو پیدا کیا مخلوق کا رھبر بنا
مرحبا شانِ جمالی رحمتہ اللعالمیں
ذاتِ پاکِ احدیت نے اپنا جلوہ دیکھکر
کہدیا معراج میں الحمد ربّ العالمیں
کیا نقابِ مصطفےٰ ﷺ ھے قل ھو اللہ احد
حامد و محمود ھے واللہ ختم المرسلیں ﷺ
بندہ درگاہِ عالی ھے ریاضِ احمدی
ھے مقدر اسلئے لطفِ شفیع المذنبیں ﷺ

Marfat.com

اللہ اکبر

جو نور اپنا عالم میں چمکا رہے ہیں
خدا کی خدائی وہ دکھلا رہے ہیں

ہیں عرشِ بریں پر بھی فرشِ زمیں پر
حبیبؐ خدا صاف کہلا رہے ہیں

مدینہ ہے ناسوت کا عرشِ اعظم
وہیں سے دو عالم کو مہکا رہے ہیں

Marfat.com

نہ رہ جائے رحمت سے محروم کوئی

اذانیں وہ ہر سمت دِلوا رہے ہیں

وہی ہیں گنہگار اُمّت کے حامی

کہ بگڑی کو سب کے وہ بنوا رہے ہیں

رسولوں میں بے سایہ اللہُ اکبر

حقیقت کو بے پردہ دکھلا رہے ہیں

ریاضؔ اب ترے ریشے ریشے میں دیکھے

خدا کے نبیؐ کا پتہ پا رہے ہیں

Marfat.com

جسمِ نوری

نورِ اوّل بصورتِ رحمان
ہے رسُولوں میں مظہرِ سبحان

حق نے اپنا جسے حبیبؐ کہا
بے نشاں کا وہی ہے ایک نشاں

رحمتِ خلق رُوحِ جانِ جہاں
ہے وہ مقصودِ واشرفِ انساں

Marfat.com

جسم نوری ہے اوسکا بے سایہ
درحقیقت وہی ہے ایک انساں

اوسی اصلی کی ہیں یہ تصویریں
شکل خاکی ہیں سارے مرد وزناں

خلق ساری ہے ظلِّ ناسوتی
پرتوِ نور عکس رُوحِ رواں

دل عجب آئینہ ہے قدرت کا
ہے ریاضؔ اسکو دیکھکر حیراں

Marfat.com

خیر البشر ظہورِ اتم

لِلّٰہِ الحمد رحمتِ سبحاں
نام حق الیقیں ہے ورد زباں
ربِّ کعبہ ہے وہ خدائے احد
موجدِ لامکاں وکون ومکاں
ہے وہ اصل الاصول بسم اللہ
فضل پر اوس کے جاں ودل قرباں
ہے فنا میں بقائے ربّانی
نور پُر نور دولتِ ایماں

Marfat.com

خلق پیدا ہوئی کہ پہچانے
اپنے معبود کو زِ عقل و گماں
اوسکے قدرت کے یہ کرشمے ہیں
عرش و کرسی و سب زمین و زماں
سِرِّ وحدت امانتِ خالق
حق نے آدمؑ کو دی برائے اذاں
یہ شہادت خدا کے عظمت کی
ھے رسالت بصورتِ امکاں
ھے ظہورِ اتم رسولوںؑ میں
حق تعالے کا خاص نام نشاں
وہ ھی خیر البشرؐ حبیبؐ خدا

Marfat.com

گوہرِ مدعا ہے جانِ جہاں
صاف اُمّی لقب نبیوںؑ میں
تھا جو پردوں میں ہو گیا وہ عیاں
جسمِ نوری بشانِ جبروتی
مظہرِ حق ہے اَشرفِ انساں
سارے انسان ہیں نقلی تصویریں
صرف اصلی وہی ہے شانِ جہاں
جامۂ عَبد زیب تن جو کیا
گیا معراج میں کہاں سے کہاں
ہے مکیں وہ ریاضؒ کے دل میں
نُورِ ایمان ہے جانِ رُوحِ رواں

Marfat.com

شہنشاہ دو عالمؐ

شہنشاہِ عالم ہمارے نبیؐ ہیں
رسولِ مکرّم ہمارے نبیؐ ہیں

حسینوں میں انوار و سب حسن و خوبی
ظہورِ نعائم ہمارے نبیؐ ہیں

پسِ پردۂ عقل و ادراکِ عالم
درِ ناز نیم ہمارے نبیؐ ہیں

Marfat.com

وہ روحِ رواں جانِ جانِ جہانیں
نبیوںؑ کے خاتم ہمارے نبیؐ ہیں

وہی جوہرِ ذات و اوصافِ ربّی
سرِ عرشِ اعظم ہمارے نبیؐ ہیں

فنا و بقا کے دُرِ بے بہا ہیں
ہمیشہ سے قائم ہمارے نبیؐ ہیں

نہیں کوئی ہمسر نگارِ اتم کا
کہ سب سے مقدم ہمارے نبیؐ ہیں

Marfat.com

دکھایا جہاں کو چھپایا جہاں سے

بشانِ مُعَظَّم ہمارے نبیؐ ہیں

جو بیمثل ہے نورِ اعلیٰ و افضل

وہ بالائے عالم ہمارے نبیؐ ہیں

عجب شانِ قدرت کا جلوہ ہے ہر سُو

اِن آنکھوں میں ہر دم ہمارے نبیؐ ہیں

ریاضِ گدا ہے غلامی میں اُن کے

دل و نورِ جانم ہمارے نبیؐ ہیں

Marfat.com

دُرِّ مکنونِ احدؐ

ختم ہے اللہ اکبر شان ربّ العالمیں
ذاتِ ربّ العالمیں بالذّات ربّ العالمیں

سارا خیر و شر و فانی اور باقی نار و نُور
ظاہر و باطن ز اوّل تا بہ آخر ہے یہیں

ختم ہے اللہ اکبر اللہ کی کُل خوبیاں
احدیت اللہ کی ہے رحمتہ اللعالمیں

Marfat.com

نورِ ذاتِ مصطفٰے ہے لاشریکُ وحدہٗ

ختمِ حجّت ختمِ نعمت ہے وہی حق الیقیں

نعمتیں سب ختم کیں اللہ نے محبوبؐ پر

حُسن رَبّ العالمین اوصافِ رَبّ العالمین

کثرت و وحدت کا ہے جو دُرِّ مکنونِ اَحَد

گوہرِ بےمثل ہے نایاب جانِ مرسلینؐ

حمد میں اللہ کے اَلحمدُ اللہ الصّمد

معدنِ اکرام و بخشش ہے شفیع المذنبینؐ

Marfat.com

مالکِ یوم جزا ہے وہ شہِ کون و مکاں
خاتمِ پیغمبراں ہے مظہرِ ایمان و دیں

ہے الٰہ العالمیں واللہ ذاتِ کبریا
حمدہٗ بالعبدہٗ ہے شانِ ختم المرسلیں

ختم ہے شانِ جلالی و جمالی باخدا
حقہٗ ربّ العلا ہے اوّلیں و آخریں

ایک ہی معبود ہے اللہ اکبر اے ریاضؔ
ہے دلوں میں اوسکا ذرہ جلوہ پردہ نشیں

Marfat.com

حُسنِ شریعت

نہ وہ جانتے ہیں نہ ہم جانتے ہیں
خدا کو ظہورِ اُتم جانتے ہیں
ہے کرسی تری نورِ ایماں کی عظمت
سرِ عرش لوح و قلم جانتے ہیں
نہاں ہے عیاں ہے یہاں ہے وہاں ہے
خدائی کو تیرے ستم جانتے ہیں

Marfat.com

نشاں میں تری بے نشانی عجب ہے
نبیؐ کو رسولوں میں ہم جانتے ہیں
گمانِ غلط پر ہے غفلت نفی کی
کہ ظلمت کو جورِ عدم جانتے ہیں
ہے مظہر دو عالم میں حُسنِ شریعت
تجھی کو بجاہ و حشم جانتے ہیں
ریاضؒ اب تیری فکر ہے نور رحمت
دلوں میں تجھے غیر کم جانتے ہیں

Marfat.com

نجمِ دینِ احمدیؐ

مرحبا صلِّ علیٰ اَلحمدُ ربّ العالمیں
خالقِ ارض و سما اظہارِ ختم المرسلیںؐ

برزخِ کبریٰ اَحَدُ ہے ظرفِ اللہُ الصمد
ظلِّ نوری کی ضیا ہے روحِ جانِ متّقیں

انبیاءؑ و اولیاءؒ حامل ہوئے جس نور کے
مصطفائی ہے اوسکی اوّلیں و آخریں

Marfat.com

آفتابِ لم یزل ماہتابِ جان و دل
حُسن و خوبی میں ہے یکتا با خدا حق الیقیں
اعلیٰ ارفع شان میں مرسل حبیبِ کبریا
مظہرِ ربُ العُلا ہے رحمۃ اللعالمیں
بے نشان و لامکاں سے بے ہمہ و باہمہ
سارے عالم میں وہی ہے از ہمہ سلطان دیں
معجزہ ہے صاف قرآں میں کلام سرمدی
خوب ظاہر ہو گیا حق آفریں صد آفریں

Marfat.com

سرِّ اخفیٰ و خفی مقصود حُسنِ مدعا
گل خون کے ساز میں پوشیدہ ہے پردہ نشیں
جسم خاکی نفس ناری میں ہے جو روحِ رَواں
جلوۂ رنگین ہے نورانی ادائے نازنیں
عقل و ہوش و گوش کے پردوں میں ہے جسکی کرن
زندگی ہر شے کی ثابت ہے اوسی سے بالیقیں
نجم دین احمدیؐ ہو کر ریاضِ عبدالسلامؒ
جلوہ گر ہے حق تعالیٰ رونمائے مہ جبیں ؎

Marfat.com

ذوالجلال و ذوالکرم

الحمد ربّ العالمین یا رحمۃ اللعالمین
ہے محمدؐ مصطفیٰ اسلام کا حق الیقیں
بے نظیر و بے بدل ہے باجمالِ سرمدی
مظہر اللہ اکبر شان ختم المرسلینؐ
ہے مکینِ لامکاں شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
حاضر و ناظر وہی ہے ہر جگہ دل کے قریں
وحدہٗ بالذّات ہے اوصاف ربّ دو جہاں
ذُوالجلال و ذوالکرم لاریب روح متّقیں
عظمتِ شانِ کریمی ہے ظہور احدیت
وحی قرآں نے کیا اظہار شرطِ کاملیں

Marfat.com

گوہرِ ایماں و دیں ہے جوہرِ کون و مکاں
ایک ہی خالق ہے سبکا مظہرِ صدق و یقیں

عبد و مرسل ہے بظاہر نورِ پاک لم یزل
ہے حبیبِ کبریا واللہ حسنِ مہ جبیں

شاہد و مشہود و مقصودِ کمالِ فضلِ رب
لایزالی شانِ حق ہے رنگ و بوئے نازنیں

خوب چلمن ہے حجابِ نور و نار و خیر شر
کثرت و وحدت میں ہے اُمی لقب پردہ نشیں

معرفت کا نور ہے جنکے دلوں میں جلوہ گر
دیکھہ لیں گے حق تعالیٰ کو بچشمِ سرمگیں

جان سکتے ہی نہیں اغیار حق اللہ کو
خوابِ غفلت ہے یقیناً آں چناں و ایں چنیں

Marfat.com

صاف ظاہر کر دیا آنکھوں سے بھی دکھلا دیا
راز باطن کہہ دیا مُردوں میں لیکن جس نہیں

جینا مرنا عالمِ ناسوت میں اک کھیل ہے
کیونکہ جنّت اور دوزخ ہے مقامِ اہلِ دیں

نیک و بد اعمال پر ہے فیصلہ اللہ کا ؎
جسنے جو کچھ ہے کمایا ہوگا اوسکا ہم نشیں

چند روزہ ہے یہ مہلت موت سر پہ ہے کھڑی
حق و باطل کے لئے ایماں ہی حجت ہے یہیں

انتہائی رنج و غم ہے کافروں کے واسطے
مومنوں کو ہے میسّر نعمتِ خلدِ بریں ؎

ہے ریاضِ حسن و خوشبو دلکے اندر یا نبی ؎
عالمِ ہستی کا فصلِ گل بہار نجم دین ؎

Marfat.com

وصلِ نبیؐ

جو دل سے نبیؐ پر نہ کوئی فدا ہو
تو اوس سے نہ ہر گز کبھی خوش خدا ہو
مجھے کس لئے خوفِ روزِ جزا ہو
رسولؐ خدا جب مرا پیشوا ہو ۴

Marfat.com

نہ کیوں بے دھڑک جائیں جنّت میں سیدھے
محمدؐ سا جب ہمکو رہبر مِلا ہو
اوسی کی ہے جنّت قسم ہے خدا کی
محمدؐ پہ جو دل سے شیدا ہوا ہو
یقیناً بہشتِ بریں میں وہ ہوگا
کہ جسنے محمدؐ کا کلمہ پڑھا ہو
اِسی نام پر زندگی ہے ہماری
اِسی نام پر روح تَنُ سے جُدا ہو

Marfat.com

نہ جائے گا ہرگز وہ خلدِ بریں میں
جو احمدؐ سے منکر ذرا بھی رہا ہو
نہ کیوں میری امّیدیں بر آئیں آقا
کہ تم صاحبِ جود و لطف و عطا ہو
مرے دل میں گھر کر کے پردہ مجھی سے
غلاموں سے اپنے نہ آقا خفا ہو
مدینہ کو جاؤں سر آنکھوں سے اپنے
مرا کاش پورا جو یہ مدّعا ہو

Marfat.com

نہ جبتک ہو دل شاد وصلِ نبیؐ سے
محبت کے بیمار کو کب شفا ہو

تمہارے ہی قبضہ میں ہیں دونوں عالم
تمہیں یا محمدؐ حبیبِ خدا ہو ۴۴

چھڑک دے کوئی آبِ زمزم جو مجھ پر
مرے حق میں وہ آبِ آبِ بقا ہو

جو لگ جائے اس کو ہوائے مدینہ
مرا نخلِ دل پھر نہ کیونکر ہرا ہو

Marfat.com

ہوں میں اوسکا عاشق جو شاہ رسل ھے
پسِ مرگ جنت نہ کیوں پھر عطا ہو
جو آئیں نکیرین کہدوں گا اُون سے
غلامِ نبیؐ ہوں چلو اَب ہَوا ہو
سرِ راہ اس واسطے مٹ رہا ہوں
کہ رحمت کے پانی سے نشوونما ہو
چمک اوٹھیں اَنوارِ وحدت کے جلوے
مرے دلسے غفلت کا پردہ جو وا ہو

Marfat.com

جلادے تو اے شعلۂ سوزِ فرقت
خودی کا یہ پردہ کہ وصلِ خدا ہو

رہوں بادۂ عشق میں چُور ہر دم
خدایا یہ مقبول میری دعا ہو

بفضل و کرم بخشدے یا الٰہی
ریاضِ گنہگار کی جو خطا ہو

خدا کو دل کے اندر ایک جانو رسول اللہ کو لاریب مانو
وہی بیمثل ہے پیرِ طریقت حقیقت میں اسے بے عیب جانو

Marfat.com

سراپا نور

وہی بندہ خدا کا ھے خدا کو دل میں رکھتا ہو
جدائی میں حبیبِ کبریا کے رنج سہتا ہو
سنا بھی ھے کسی بندے کو بندوں میں جو بکتا ہو
شہنشاہِ دو عالم ہو کے انسانوں میں رہتا ہو
فقیروں اور مسکینوں غریبوں کا وہ داتا ہو
بھلائی سب سے کرتا ہو برائی سے بچاتا ہو
سلام نجمِ دیں ہو کر شرافت میں بھی افضل ہو
نہ کوئی اوسکا ہمسر ہو نہ کوئی مثل رکھتا ہو

Marfat.com

نبیوںؑ میں وہ مرسل ہو رسولوںؑ میں مکمل ہو
اکیلا خوب روشن ہو دلوں میں چھپکے رہتا ہو
زمین و آسماں و عرش و کرسی کا بھی مالک ہو
سراپا نور ہو ہر شخص کی بگڑی بناتا ہو
نرالا ہو حسینوں میں دو بالا مہ جبینوں میں
وہ حاضر اور ناظر ہر جگہ بے سایہ رہتا ہو
بھری ہوں خوبیاں اسدرجہ اوسمیں نور رحمت کی
بظاہر حق تعالیٰ کو دکھا کر جو چھپاتا ہو
ریاضؔ لاتخف کا راز انّ اللہ معنا ہے
لگے کیونکر سراغ اوسکا جو الّا اللہ کہتا ہو

Marfat.com

مُصطفائی آئینہ

عبدِ مُرسل کیا بنایا آپؐ کو
آپ ھی میں حق نے پایا آپؐ کو

انبیاءؑ و اولیاءؒ کی شان میں
سب سے افضل کر دکھایا آپ کو

عرش اعظم پر گئے معراج میں
خوب عالم میں پھرایا آپؐ کو

Marfat.com

روشنی ہے مصطفائی آئینہ
نور کے پردوں میں لایا آپؐ کو

حسن و خوشبو ہے نبوت آپکی
عطرِ قرآن سے بسایا آپؐ کو

باخدا از خود خدائے پاک نے
محرمِ خالص بنایا آپؐ کو

ہے چھپا دل میں وہی پردہ نشیں
ہمنے ڈھونڈا تو نے پایا آپؐ کو

Marfat.com

چلمن ہستی ہے یہ روح رواں
دل کی آنکھوں میں چھپایا آپؐ کو
نحنُ اَقرب کی ہوئی تکمیل جب
حق نے خلوت میں بُلایا آپؐ کو
رونمائی لے کے جب نجمُ الہدیٰ
برزخِ کبریٰ ہی بہایا آپکو
اَمرُ مِنکُم ہے ریاضؐ احمدی
مِثلکُم یُوحیٰ بتایا آپؐ کو

Marfat.com

یا رحمۃ للعالمین

دوا دل کی حبیبِ کبریا دو
مریضِ عشق ہوں جلدی شفا دو
مرے آقا مدینہ میں بلا کر
مجھے قیدِ الم سے اب چھڑا دو
بھنور میں پڑ گئی افسوس کشتی
بس اب ڈوبا مرے آقا بچا دو

Marfat.com

ھمیں سرکار بطحا میں بلا کر
قدم اپنا ان آنکھوں میں لگا دو
تمہارے ہجر میں پیارے محمدؐ
ہوں بے کل راہ ملنے کی بنا دو
تمہیں کو ڈھونڈتی پھرتی ھے قسمت
مری للہ بگڑی کو بنا دو
تصدّق اپنے شان برتری کے
ذرا صورت ہمیں اپنی دکھا دو
ہیں یکجا عاشق و معشوق دونوں
بس اب تم میم کا پردہ اوٹھا دو

Marfat.com

جو میں مر جاؤں قربان ہو کے تم پر
صدائے قم باذن اللہ سنا دو

خوشی میں مرگِ شادی ہو جو پیہم
مجھے ہر بار اک ٹھوکر لگا دو

بہت رنجور ہوں عصیاں کے غم میں
تمہارا نام لیوا ہوں ہنسا دو ؎

تمہیں تو رحمتہ اللعالمیں ہو
خطائیں میری حق سے بخشوا دو

ریاضِ خستہ کی حسرت بر آئے
جھلک اپنی ذرا اس کو دکھا دو

Marfat.com

اللہ اللہ

میرے مولا کی بڑی شان ہے اللہ اللہ
اوس پہ قربان یہ مری جاں ہے اللہ اللہ
روز میثاق دیا حق نے امانت اپنی
خلق پر اوسکا یہ احسان ہے اللہ اللہ
سارے عالم میں نہیں کوئی بھی اوسکا ہمسر
دلمیں میرے وہی مہمان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

ھے جو اسرارِ حقیقت کا حقیقی گوہر
سر بسر حق وھی ایمان ھے اللہ اللہ
چھپکے نظروں سے سدا رھتا ھے موجود وہی
سبکا مونس وھی ہر آن ھے اللہ اللہ
پُرضیا جامۂ توحید میں ھے نور نبی ؐ
دو جہاں کا وہی سلطان ھے اللہ اللہ
ھے وہ یکتا نہیں زنہار کوئی اوسکا شریک
بالیقیں حق کا یہ فرمان ھے اللہ اللہ

Marfat.com

ہے شریعت میں وہی پیر طریقت اپنا

سب سے بہتر وہی انسان ہے اللہ اللہ

معرفت کے لئے ہے نورِ ہدایت کافی

حق نما صاف یہ قرآن ہے اللہ اللہ

ہم گنہگاروں کے بخشش کا ذریعہ ہے وہی

حق سے ثابت وہی رحمان ہے اللہ اللہ

ظرف عالی میں نہاں ہو کے عیاں ہے جو ریاضؔ

میرے مرشد کی یہ پہچان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

ہے زبانِ عقل کو کب رسا
ہو خدا کی حمد و ثنا ادا
نہیں اب خودی میں قلم مرا
پئے نعت احمدؐ مصطفٰے

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

مری تاب کیا ہے کروں رقم
ہے جو وصف احمدؐ ذوالحشم
وہ حبیب حق ہیں شہِ اُمَم
کہا رب نے ان کو شفیعِ اُمم
بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ ؛ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ؛ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
کوئی فرق تجھ سے نہیں رہا
کہ ہوا ہے تجھ سا نہ ہو سدا
یہ نقابِ رخ سے تو دے ہٹا
کہ تجھی سے ہے مرا مدعا

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سرِ عرش حق نے دنیٰ کہا
کہ قریب اور ہو مہ لقا
ہیں رموز جتنے تو دیکھ آ
کہ حجاب سارے ہیں تجھ پہ وا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو دکھانا تھا وہ دکھا دیا
جو بتانا تھا وہ بتا دیا

Marfat.com

اونہیں دینا تھا جو عطا کیا
وہیں حق نے پھر یہ سُنا دیا
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ؕ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ؕ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
تو ہی رازِ حق کا علیم ہے
وہ کریم کا تو نعیم ہے
تری ذات فضلِ رحیم ہے
ترا لطف سب پر عمیم ہے
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ؕ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ؕ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

Marfat.com

تو وہ لامکاں کا نگین ہے
کہ مکاں میں تو ہی مکین ہے
تو جہاں میں ایسا حسین ہے
کہ خدا کا تجھ پہ یقین ہے
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ۞ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ۞ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
تری شان میں عجب آن ہے
تری ذات حق کا نشان ہے
تو رموزِ حق کی وہ جان ہے
کہ قراں ہی تیری زبان ہے

Marfat.com

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

یہ ریاضؔ گرچہ حقیر ہے
وہ در کا تیرے فقیر ہے
ترے عشق میں وہ اسیر ہے
جو لگا جگر میں یہ تیر ہے

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

اللہ اکبر آئینہ

مرحبا صلِّ علیٰ نورِ مظفر آئینہ
رُو پشت روشن آئینہ اللہ اکبر آئینہ

عرش پر بھی آئینہ ہے فرش پر بھی آئینہ
ڈالتا ہے کون کسکا عکس کسپر آئینہ

آئینہ گر آئینہ ہے خود بہ ظلّ آئینہ
خوب روشن آئینہ ہے نیچے اوپر آئینہ

Marfat.com

رحمۃ اللعالمین ہے اولین و آخریں
شان ربّ العالمیں نور مقدر آئینہ
لم یزل ہے بے بدل ہے لاشریکُ وحدہٗ
سب سے اعلٰی اور افضل سب سے بہتر آئینہ
جوہرِ کون و مکاں اصلُ الاصولِ جاوداں
مالکِ ہر دو جہاں جانِ پیمبرؐ آئینہ
خوب پردہ بھی کیا پھر خوب ظاہر ہو گیا
حق نما ہے آئینہ بے سایہ حق پر آئینہ
آلؑ و اصحابؓ و جمیع ازواجؓ و خدّامِ نبیؐ

Marfat.com

ہیں ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ آئینہ

اللہ کی حمد و ثنا ممکن نہیں جو ہو سکے
خاک پائے مصطفٰے ہے جانسے بڑھکر آئینہ

گل میں خوشبو ہے تری ہستی بہارِ زندگی
بیل و بوٹے پھول و پھل ہیں یا گلِ تر آئینہ

اَنتم الفقراء کا فرمان سب نے سُن لیا
پھر بھی کچھ سمجھے نہ قرآں کو منوّر آئینہ

رہنما ہے رونما ہے حق نما حُسنِ ازل
کیا مُصفّا کیا مجلّٰی نور اطہر آئینہ

Marfat.com

سارے عالم میں کسی کو شک نہ ہو واسطے
حق کی صورت میں دکھا دی رب نے لاکر آئینہ

ہے وہ خلّاقِ دو عالم جانشین احدیت
بر تر از وہم و گماں پُر نور پُر زر آئینہ

ماعَرفناکَ سے حیرت شان یکتائی کی ہے
رو برو ہے ہو بہو معراج انور آئینہ

عقل کو کیا دخل او سجا ہو جہاں باخود خدا
قابَ قوسینِ وَدنیٰ میں ہے مفخر آئینہ

ہر سرِ مو سے تجلّی طور کی ظاہر ہوئی

Marfat.com

جلوہ گر ہے حق تعالیٰ خود ہے ششدر آئینہ

رونقِ عرشِ معلّٰی ہے مکینِ لامکاں

محوِ دیدارِ الٰہی ہو نہ کیونکر آئینہ

اُدْنُ مِنّی یا حبیبی شوقِ وصلِ یار میں

ذَوق پُر اسرار ہے خوش بخت خوشتر آئینہ

عاشق و معشوق جسدم ہو گئے خلوت گزیں

مِل گیا اللہ سے خود نور ہو کر آئینہ

بس وہی ہر چار جانب وحدۃُ المقصود ہے

ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے معطرّ آئینہ

Marfat.com

یہ تو ممکن ہی نہیں ہو غیرِ حق نورِ نبیؐ
بے مثال و باکمال و حق کا مظہر آئینہ

کیا سمجھ سکتا ہے نا محرم کوئی رازِ دلی
بالیقیں حق الیقیں ہے روح پرور آئینہ

بحرِ رحمت موجزن ہے اے حبیبؐ ذوالکرم
بھیک دیدے اس گدا کو نورِ اختر آئینہ

کہہ گیا سب کچھ مگر کہنے کو سب کچھ رہ گیا
ہے ریاضؔ نجمِ عرفاں دل کے اندر آئینہ

Marfat.com

نجمُ الشریعت

خدا کی شانِ رحمت ہے صفیؑ اللہ کا درجہ
نجیؑ اللہ خلیلؑ اللہ کلیمؑ اللہ کا درجہ
یقینی ختم حجت ہے خدا کا نور ایمانی
سبحانؑ اللہ بسم اللہ وروح اللہ کا درجہ
یہ بخشیدہ امانت ہے خلافت ہے رسالت ہے
نبوت ہے ولایت ہے نبیؐ اللہ کا درجہ

Marfat.com

مراتب کی اولوالعزمی و رفعت صاف ظاہر ہے
شہنشاہِ دو عالم میں جلال اللہ کا درجہ
حقیقت با شریعت ہے شہودِ حُسنِ امکانی
کمالِ ذاتِ برتر ہے رسول اللہ کا درجہ
حضوری خاص نعمت ہے وصالِ کبریائی میں
شبِ معراج نورانی حبیبُ اللہ کا درجہ
نبیؐ کو رحمۃ اللعالمیں خیر البشرؐ کہہ کر
نمایاں کر دیا جانوں میں حق اللہ کا درجہ

Marfat.com

وہی صدر الصدورِ عالم ایجادِ قدرت ہے
ظہورِ مصطفائیؐ میں جمال اللہ کا درجہ

مِلا اللہ اکبر سے جو رتبہ حُسن طاعت کا
کرم ہے فضل و بخشش ہے ولی اللہ کا درجہ

جو نامحرم ہیں کیا جانیں خدا کے رازِ باطن کو
ملا غیروں کو بیگانوں میں غیر اللہ کا درجہ

الٰہی بخشدے نجم الشریعت کے غلامی میں
ریاضِ احمدِ مرسل کو عبد اللہ کا درجہ

Marfat.com

خوشبوئے مدینہ

بس جائے دماغوں میں مرے بوئے مدینہ
تن ہو مرا کعبہ میں تو جاں سوئے مدینہ

جی اوٹھتے ہیں کوچہ میں ترے عاشقِ صادق
پاتے ہیں جونہی دور سے خوشبوئے مدینہ

جو طالبِ دیدار ہیں اللہ کے جویاں
جاتے ہیں چلے کعبہ سے وہ سوئے مدینہ

ہے خلدِ بریں یا مرے آقا کی گلی ہے
یا حق کے تجلّی کی ہے جا کوئے مدینہ

چاہا جو خدا نے تو کسی روز یہ عاصی
چل دے گا رفیعؔ ہند سے بس سوئے مدینہ

Marfat.com

حُسنِ لاثانی

حقیقی ایک ہی انساں ہے اصلی پاک و نورانی
جو بے سایہ ہوا دنیا میں خوشبودار و بامعنیٰ
اُسی کو رحمتہ اللعالمین اُمّی لقب کہکر
پکارا ربّ العزّت نے حبیبؐ اللہ صمدانی
بشر ہرگز نہیں ہے نور کو خیر البشرؐ جانو
جہاں میں ہے وہی بیمثل و یکتا حُسنِ لاثانی

Marfat.com

تمام عالم میں وہ افضل رسولوں میں مکمل ہے
سراپا جانِ عالم ہے مجسم حمدِ ربّانی
خدا کی خاص رحمت کا مُرقّع حُسنِ محبوبی
محمدؐ مصطفٰے حق الیقیں مُرسل ہے پُر معنی
وہی شمس الضحٰی بدرالدّجیٰ خیرُ الورٰی ہو کر
ستاروں میں وہی نجم الہدیٰ ہے وحیِ قرآنی
جمالِ نورِ ایمانی وہ معشوقِ خداوندی
ہے عقل و ہوش کے پردوں میں اطہر روح انسانی

Marfat.com

اوسی محبوب کی کرنوں سے زندہ سارا عالم ہے
جہاں کے ذرّہ ذرّے میں ہے جلوۂ ظلِّ سبحانی

وہی جانوں میں پوشیدہ خیال و فہم سے بالا
امانت قدرت وصنعت میں ہے اِدراک روحانی

خدا کے حسنِ یکتائی کا مظہر ہے نگاہوں میں
کہ پُتلی آنکھ کی روشن ہے محرم راز حقّانی

نبیوں میں ولیوںؓ میں شرافت دل کی پاکی ہے
ریاضؔ اللہ والوں کی ہے ہستی ظرف نورانی

Marfat.com

شفیع گنہگار

ہے اللہ اکبر بحقُ الیقینی ۔۔ حبیبِ خدا نورِ عین الیقینی
وہی عرش پر ہے وہی فرش پر ہی ۔۔ شفیعِ گنہگار علم الیقینی
بہ شمس الضحیٰ وہ ہی بدر الدجیٰ ہے ۔۔ شعاعوں سے روشن ہوئی چشم دینی
وہی عبد و مرسل بہ اُمّی لقب ہے ۔۔ نبیؐ کی حسینوں میں ہے مہ جبینی
بہارِ دو عالم میں گلرنگ و خوشبو ۔۔ شہِ دیں و ایماں کی ہے نازنینی
دُرِ بے بہا گوہرِ حسنِ خوباں ۔۔ دلوں میں اوسکی ہے پردہ نشینی
ہے جانوں میں واللہ نورانی پیکر ۔۔ بہ نجم الحسن ہے ریاضِ حسینی

Marfat.com

بحمد اللہ

بحمد اللہ جب دنیا میں رحمت بے شمار آئی
تو گنج معرفت بنکر اذاں سبکو پکار آئی
خدا شاہد ھے جسکے عظمت وجبروت وعرفاں کا
اوسی کی جلوہ آرائی جہاں میں باوقار آئی
مسخر کرلیا عالم کو ایسی نعمتیں بخشیں
خدا نے اپنے بندوں کو جنہیں رحمت سنوار آئی
چھپا تھا کوئی غنچوں میں جو کھلتے ہی نکل آیا
ہزاروں رنگ میں پھولوں سے بوئے کردگار آئی

Marfat.com

گھٹا چھائی فضا بدلی پھاریں پڑ چلیں جدم
چمن میں گل کھلانے کو ہوائے خوشگوار آئی
کبھی چمکا کبھی گرجا برس کر جب کھلا بادل
ہزاروں ناز پھر کرتی ہوئی فصل بہار آئی

عدم سے آکے دنیا میں بقا کی راہ جو بھولا
اوسی کو چاہِ ظلمت میں فنا جا کر اُتار آئی
جوانی جب گذر جاتی ہے انساں خود یہ کہتا ہے
ضعیفی سے ہزاروں آفتوں میں جانِ زار آئی

ترا آقا ریاضؒ اِس دور میں شاہِ ولایت ہے
جہاں میں جسکی سرداری بعزّو افتخار آئی

Marfat.com

نجم خیر الوریٰ

حضورؐ اپنا جلوہ دکھا دیجئے
محبّت کو دل میں جما دیجئے
غلاموں کو کلمہ سکھا دیجئے
ہمیں بھی مسلماں بنا دیجئے
نہیں شرک سے ہمکو کچھ واسطہ
شریعت کا کلمہ پڑھا دیجئے

Marfat.com

ہے تقریر و تحریر حرفِ غلط
خودی میرے دل سے مٹا دیجئے
محض وسوسوں میں ہے شیطاں کا شر
نفی کی حقیقت بتا دیجئے
کہا لا الٰہ کو جب غیر حق
تو غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے
وجود فنا کفر تاریک ہے
اندھیرے میں حق کا پتا دیجئے
خبر ہے جو اِلّا میں اللہ کی ؟

Marfat.com

ھمیں رَب کا جلوہ دکھا دیجئے
جو وحدت کو کثرت میں ظاہر کیا
تو خوشبوئے رحمت سنگھا دیجئے
مہک جائے گلزارِ جنّت تمام
کلی میرے دل کی کھلا دیجئے
نبیؐ و ولیؒ ہو گئے راز دان
ھمیں اُن کا محرم بنا دیجئے
اولی الامر منکم ھے جان جہان
اوسی ایک سے لَوْ لگا دیجئے

Marfat.com

ہوا عَبُد و مُرسل بہ اُمّی لقب
مرادِ دلی بَر مَلا دیجئے
قسم ہے خدا کی خدا ایک ہے
بخیر البشرؐ مدعا دیجئے

ہے عِلمُ الیقیں راہ عِین الیقیں
بہ حق الیقیں اب دعا دیجئے
ہیں دنیا میں اغیار سب بیوفا
اونہیں بھی یہ قران سنا دیجئے

ریاضؒ احد نجم خیر الوریٰ
اُسی نُورِ حق سے ملا دیجئے

Marfat.com

نجم السلامی

محمدؐ کو جو بر ملا جانتا ھے ﷺ خدا کو خدا جانے کیا جانتا ھے

جو اللہ رسول سے واقف نہیں ھے ﷺ شیاطیں کو وہ رہنما جانتا ھے

منافق کی اتنی سی پہچان ھے ﷺ نبیؐ کو خدا سے جدا جانتا ھے

خدا کو بجز مصطفٰےؐ کون جانے ﷺ حبیبِؐ خدا کو خدا جانتا ھے

ریاضؒ کی ودیعت ھے نجم السلامی

کہ محبوب کو مصطفٰےؐ جانتا ھے

Marfat.com

غنچۂ میم مرشد

جو بھیجا ہے خالق نے رہبر وہی ہے
رسولؐ خدا و پیمبرؐ وہی ہے
نہیں جز خدا بس وہی ہے وہی ہے
جو نعمت ہے عالم میں بہتر وہی ہے
نہیں کوئی اوس کا شریک اور ہمسر
دُرِ بے بہا اِک منوّر وہی ہے

Marfat.com

نہ کیوں ہو وہ مقصودِ کون و مکاں
کہ دونوں جہاں کا مقدّر وہی ہے
بظاہر ہے محبوبؐ باطن بہ خالق
کہ ساری خدائی کا جوہر وہی ہے
خدا اسم ذات و صفت ہے محمدؐ
کہ احمدؐ بہ اللہُ اکبر وہی ہے
جو تفسیر ہے سورۂ قُل ھُوَ اللہ
بہ شانِ مقدّس مقرر وہی ہے
تجلّی کا ہے عکس نورِ محمدؐ
کہ اللہُ اکبر کا مظہر وہی ہے

Marfat.com

مُصوّر نے کھینچا ہے خود اپنا فوٹو
کہ تصویر بہی خود مُصوّر وہی ہے
ہو کیا وصف مولائے عزّ وجلُ کی ؟
کہ اوّل وہی ہے اور آخر وہی ہے

خدا سے جُدا جو محمدؐ کو جانے
ہے مشرک وہی اور منکر وہی ہے

کیا جس نے انکار دینِ نبیؐ سے
جہنم میں گھر اوسکا کافر وہی ہے
ہیں جن و ملک جن کی دیتے گواہی
ہمیشہ سے وہ ذات برتر وہی ہے

Marfat.com

ذرا کلمۂ طیبہ پڑھ کے سمجھو
کہ الحمدُ میں خاص مصدر وہی ہے
ہے شمس و قمر میں بھی ذرّہ اوسی کا
درخشندہ یہ نور اطہر وہی ہے
کریں کیوں نہ اقرار ایمان والے
کہ سب انبیاؤں کا سرور وہی ہے
شہنشاہِ عالم وہی ہے یقیناً
کہ سب تاجداروں کا افسر وہی ہے
ہیں جنّت میں سب کاغذات محمدؐ
حقیقت میں سرکاری دفتر وہی ہے

Marfat.com

کریگا وہی معاف سبکی خطائیں
کہ میدان محشر کا داورؔ وہی ہے
چمکتا ہے جو چھپکے نورِ محمدؐ
شریعت کے جامہ میں اخترؔ وہی ہے

شریعت میں بندہ طریقت میں مرشد
حقیقت میں مولے و رہبرؔ وہی ہے

تمنّا ہے قرباں ہو یہ جان مضطر
کہ وہ در یہی اور یہ درؔ وہی ہے

ہے احمدؐ میں جو غنچۂ میم مُرشد
ریاضِ اُحد میں گلِ ترؔ وہی ہے

Marfat.com

پیارحمت

تُو وہ مرسل نبی ہے جس پہ نازاں شانِ رحمت ہے
یہ دنیا اور مافیہا محض تیری بدولت ہے

تمنّا ہے یہی دل کی کسی صورت سے یہ عاصی
فدا ہو جائے قدموں پر کہ یہی جل میری قسمت ہے

تو وہ بیمثل و یکتا ہے نبیوںؑ میں رسولوںؐ میں
کہ شاہد تیری عظمت کا خدایا تیری رحمت ہے

مجسّم حق نظر آتا ہے تو پیرِ طریقت میں
رُخ پُر نور سے جنکے عیاں نورِ حقیقت ہے

Marfat.com

تری قدرت تری صنعت تری حکمت پرے مولیٰ
گمان و عقل حیراں ہیں تعجّب کو بھی حیرت ھے

میسّر ہو غلامی آپؐ کے درگاہِ عالی میں
کہ ملنا آپؐ کا ہی یا نبیؐ ازبسکہ نعمت ھے

ہوَس ھے کوئی دنیا کی نہ عقبیٰ کی تمنّا ھے
جو حسرت دل میں باقی ھے وہ بس تیری محبت ھے

گھٹا گھنگور چھائی ھے برسنے کے لئے فوراً
اشارہ پر محض اک آپؐ کے باران رحمت ھے

سخی کے آستانہ پر ریاضِ خستہ سایل ھے
فقط اِک پیر و مرشد کی او سے دن رات چاہت ھے

Marfat.com

مِتکلّمُ یُوحیٰ اِلیٰ

انبیاءؑ و اولیاءؒ بندوں میں کہلاتے رہے
مِتکلّمُ یُوحیٰ اِلیٰ آپؐ فرماتے رہے

شان و عظمت جاہ و حشمت اور یہ عجز و نیاز
انتہائی عبدیت کو خوب دکھلاتے رہے

مصدرِ شانِ عبودت مظہرِ اسرارِ حق
بیمثالی کی صفت بندوں کو دکھلاتے رہے

Marfat.com

رونما بھی رہنما بھی آپؐ ہی حسنِ خدا
حق نمائی کے لئے دنیا میں خود آتے رہے

بے نشان و بانشاں ہیں آپؐ ہی اندرِ مکاں
لامکاں سے کن فکاں تک حملے فرماتے رہے

آپؐ ہی کی جستجو ہے ڈھونڈنا اللہ کا
ہر نفی کو آپؐ ہی اثبات فرماتے رہے

شاہد و مشہود ہے حُسن و جمالِ مصطفےٰؐ
صاف قرآں میں یہی تکرار فرماتے رہے

Marfat.com

کس قدر فضل و کرم ہے ہم گنہگاروں کے ساتھ
رحمۃ اللعالمینؐ کی شان دکھلاتے رہے
شمع کی مانند کثرت میں ہے وحدت آپؐ کی
جو اندھیری رات میں والنجم کہلاتے رہے
آپؐ ہی مرسل ہوئے مرشد بنے جانِ جہاں
پھر نرالے شان سے محبوبؐ کہلاتے رہے
ختم حجت کیلئے ہر سو اذاں پڑھکر ریاضؔ
یوں شہادت برملا واللہ دلواتے رہے

Marfat.com

حق نما محبوب

اظہار کرتے کس طرح سے کیسے وہ محبوب تھے ﷺ خود نما تو تھے نہیں وہ حق نما محبوب تھے

ذرہ ذرہ سب عیاں تھا جانتے تھے حالِ دل ﷺ کچھ بیاں کرتے نہ تھے واللہ کیا محبوب تھے

قبضۂ قدرت میں تھا سب کچھ مگر اللہ کے ﷺ بندہ عاجز بنے تھے ایسے وہ محبوب تھے

سبکو تعلیم شریعت دی بتا کے مرسلیں ﷺ مثل کملی اوڑھی الٰہی میں جیسے محبوب تھے

ہو سکے تعریف کیا محبوب کے محبوب کی

جو ازل ہی سے رہے بلکہ اللہ کے محبوب تھے

Marfat.com

تاجُ الانبیاءً

مرحبا صَلِّ علیٰ خیر البشر آنے کو ہے
رحمتہ اللعالمیں نورِ نظر آنے کو ہے

غنچۂ دل کھل گئے جوں ہی تمنّا نے کہا
جان جاں گلزار میں باکرّو فر آنے کو ہے

کھلکھلا کر ہنس پڑیں کلیاں تو گلچیں نے کہا
خوشۂ ارمان میں الفت کا ثمر آنیکو ہے

Marfat.com

بے حجابی پر حجاب نو عروسی ہے غضب
پھر قیامت یہ کہ خود چھپکر نظر آنیکو ہے

کیوں نہ موجیں دل میں اٹھیں شوق سے بھر وصال
حسن کے دریائے رفعت میں لہر آنیکو ہے

لوٹ لو جی بھر کے یارو دولتِ اسلام کو
خوش نصیبی سے خدائے سیم و زر آنیکو ہے

چھپ گیا دلمیں احد کے نورِ ختم المرسلینؐ
میم سبب حسن میں احمدؐ نظر آنے کو ہے

مٹ گئی باطل پرستوں کی خدائی مٹ گئی
حق پرستوں کے لئے نور سحر آنے کو ہے

Marfat.com

حسن یکتائی کی جسکے حق نے خود تصدیق کی
برملا کر نشانِ پُشت پر آنے کو ہے

تاج سر پر ہے شفاعت کا زباں پر اُمتی
عاصیوں کے حق میں وہ سینہ سپر آنے کو ہے

ہو نہ کیوں اب خیر سب کی ہے وہ تاج الانبیاءؑ
آمنہ کی گود میں رشکِ قمر آنے کو ہے

گلشنِ توحید میں آئے نہ کیوں ابدی بہار
مالکِ کون و مکاں و بحر و بر آنیکو ہے

آگیا وقتِ ولادت ہو مؤدب اے ریاضؔ
مہ لقا خود ذوق میں عاشق کے گھر آنیکو ہے

Marfat.com

حبیبِ کبریا

شانِ رب العالمین ذاتِ معجز ایک ہے
رحمۃ العالمین نورِ مظہر ایک ہے

بندۂ حق الیقین اُمّی لقب نورِ خدا
مالک زیر و زبر نورانی پیکر ایک ہے

شکلِ انساں میں ہے مرسل جو حبیبِ کبریا
مصطفیٰ کی حسن و خوشبو دل کے اندر ایک ہے

شرک سے توبہ ہے لازم کلمۂ توحید میں
خالق ارض و سما اللہ برتر ایک ہے

بار یاضؔ احمدی نورِ نبی نجم الہدیٰ
گوہرِ ایماں و دیں نورِ منور ایک ہے

Marfat.com

انمول حق

موتیوں کے ڈھیر میں انمول گوہر ایک ہے
سارے بندوں میں خدا کے بندہ پرور ایک ہے

وحدۃ المقصود حق موجود ذاتِ کبریا
خالقِ ارض و سما (اللہ) برتر ایک ہے

بے نشان و بانشاں ہو کر مکین لامکاں
مصطفائی شان میں نورانی پیکر ایک ہے

Marfat.com

بالیقین علم الیقین عینُ الیقین حقّ الیقین
انبیاء و اولیاء میں حق کا مظہر ایک ھے

بے بدل عالم ھے اُمّی خاتمِ ایماں و دیں
جسکا قطرہ ھے دو عالم وہ سمندر ایک ھے

زندگی بے موت ھے اللہ کے محبوب کی
رحمتہ اللعالمینؐ نورِ مقدّر ایک ھے

نجم دین سرمدی جان ریاضِ احمدیؒ
خود خدا عاشق ھے جسکا وہ پیمبرؐ ایک ھے

Marfat.com

حق الیقیں

سارے بندوں میں خدا کے بندہ پرور ایک ہے

انبیا و اولیاء میں حق کا مظہر ایک ہے

بے مثال و باکمال و باہنر حقّ الیقیں

بے نظیر و بے بدل معشوق و دلبر ایک ہے

بے پڑھا عالم ہے اُمّی خاتمِ ایمان و دیں

علم کا واللہ عالم میں سمندر ایک ہے

Marfat.com

قیمتیں یکساں نہیں فرقِ مراتب کے لئے
موتیوں کے ڈھیر میں انمول گوہر ایک ھے
زندگی کہتے ہیں جینے کو نبیؐ کے روبرو
ورنہ مر جانا ہی غفلت میں مقدر ایک ھے

اوّلیں و آخریں کا مرکزِ حق الیقیں
رحمۃ اللعالمیں نورِ مظفر ایک ھے
ھے ریاضؒ احمدی گلزار نجم العارفاں
گلشنِ توحید میں ماہ منور ایک ھے

Marfat.com

ریاضِ محمدی ﷺ

دل وجد میں ہے الفتِ دلبر لئے ہوئے
قطرہ اچھل رہا ہے سمندر لئے ہوئے

فصلِ بہار لائی ہے خوشبوئے نازنیں
گلزار بے خزاں میں گلِ تر لئے ہوئے

دُرِّ یتیم ہے وہ یقینی بشانِ حق
دونوں جہاں کے پردوں میں گوہر لئے ہوئے

Marfat.com

رحمت کی ہے اُمید جو آنکھیں ہیں اشکبار

عشقِ نبیؐ کا چشمۂ کوثر لئے ہوئے

واللہ مصطفےٰؐ کے خلافت کے نور کو

سارے نبیؐ ولیؓ ہیں یہ اختر لئے ہوئے

اللہ کو وہ دیکھے گا تکتا رہے گا جو

دل میں خلوص و حُبّ پیمبرؐ لئے ہوئے

خیر البشرؐ رسولِ خدا مظہرِ اَتم ؐ

لایا نبیؐ کو خالقِ اکبر لئے ہوئے

Marfat.com

شمس الضحیٰ کی شان جلالی زہے کرم
بدر الدجیٰ ہے جذبۂ حیدر لئے ہوئے

حرص و حسد غرور و خودی کا پڑے ضرر
ابلیسِ نامراد ہے خنجر لئے ہوئے

مولا تو ہے کریم مجھ عاصی کو بخش دے
نعلین مصطفےٰ کو ہے سر پر لئے ہوئے

نجم السلام ہو کے ریاض ؒ محمدی
قدموں میں ہے نبیؐ کے مقدر لئے ہوئے

Marfat.com

ریاضِ محمدی
اُمُّ البیان

اللہ کے حبیب کی برتر وہ شان ہے
حق پر ہزار جانوں سے قربان یہ جان ہے
مظہر بشان حمد خداوند ذوالجلال ﷺ بالا ز عقل و ہوش سر لامکاں ہے
بیمثل و بے نظیر شہنشاہ دو جہاں
ختم رسل بروح رواں نور جان ہے
رحمت ثنا بقائے دو عالم میں ہے مکیں
سارے نشانیوں میں وہی بے نشان ہے
نجم السلام بسم ریاضِ محمدی
واللہ پاک ذات یہ اُمُّ البیان ہے

Marfat.com

افتخار نجم

حق تعالیٰ کی رسالت حامد و محمود ہے ۔۔ مصطفیٰ کی شان میں واللہ وہ مقصود ہے

رحمت اللعالمین کا حسنِ نورِ کبریا ۔۔ حاضر و ناظر جہاں میں ہر جگہ موجود ہے

انبیاء و اولیاء کے ظرفِ عالی شان میں ۔۔ نورِ ختم المرسلیں جا تو نہیں نامحدود ہے

عہد شکنی بے وفائی کبر و لالچ کے سبب ۔۔ نفس و شیطاں کی شرارت پُر خطا مردود ہے

افتخار نجم کا جلوہ نگاہوں میں ریاض ۔۔ رکنِ دینِ احمدی میں شاہد و مشہود ہے

Marfat.com

کونین کا حاکم

وَاللّٰہ دو عالم کا مکیں نورِ خدا ہے ✿ کونین کا حاکم ہے دل و جاں میں بسا ہے

دیکھا نہ کسی غیر نے ہرگز پسِ چلمن ✿ بندوں میں جو تو آئے نگاہوں سے چھپا ہے

روشن بہ فلک شمس و قمر پھولوں میں خوشبو ✿ ادراک سے بالا تو ہی بلغُل و نڈ کا ہے

ہیں پیر و پیمبر تیرے قدموں کے فدائی ✿ وَاللّٰہ تن و جاں میں تو ہی سرِّ خدا ہے

والنجم ریاض احمد پر کیف حضوری

مکّہ و مدینہ سے پتہ حق کا ملا ہے

Marfat.com

مرے مشکل کشا

بحمد اللہ عالم میں جو ختم الانبیا آئے
حبیبِ کبریا جانوں میں نجم الاولیا آئے
شفیع المذنبین ہیں رحمۃ اللعالمین ہو کر
مرے مولا مرے آقا مرے مشکل کشا آئے

وہی تارو نکے جھرمٹ میں نبیوں میں رسولوں میں
بہ مقصودِ الٰہی رونقِ بدرُ الدجیٰ آئے

Marfat.com

ہوا بےمثل و بے سایہ جو امی گوہرِ تاباں
خدا کے حُسنِ یکتائی کو لیکر مصطفٰے آئے

کہیں جانِ جہاں ہو کر کہیں روحِ رواں ہو کر
دلوں میں نورِ ایماں ہو کے محبوبِ خدا آئے

دو عالم ہو گئے روشن ستارۂ دینِ احمدؐ سے
دُرِ خیر الورٰی ہو کر جونہی شمس الضحٰی آئے

ریاضؒ اللہ والوں میں ہے بندہ فضلِ ربانی
حضوری میں رسولِ پاک کے نجم الہُدٰی آئے

Marfat.com

شکلِ محمدؐ

جو شکل محمدؐ ہے وہی شکلِ خدا ہے
پیروں میں وہی پیر پسِ پردہ دعا ہے
واللہ نبیوں میں ولیوں میں بر حمت
اک نورِ تجلّٰی بخدا دل میں چھپا ہے
اللہ کے بندوں میں ہے اِک نور کا پتلہ
بے سایہ و بے مثل فقط نُور خدا ہے

Marfat.com

عشّاقِ نبی سارے ہیں فردوس بریں میں
کیونکہ دلِ مضطر کی دعائیں شفا ہے

جانا نہ کسی غیر نے جانوں میں ہے کیا شئے
جو رُو برُو اللہ کے باحُسن وفا ہے

روحانی کرنِ عقل و سمجھ ہو کے دلوں میں
اک ذرّہ اوسی نور امانت کا ملا ہے

والنجم ریاضِ گلِ گل زار ولائت
پھولوں میں وہ اک پھول محبت کا کھلا ہے

Marfat.com

رشکِ قمر

خدا ایک ہے رہنما ایک ہے ⁂ حبیبِ خدا مصطفیٰ ایک ہے
شریعت کے پردوں میں ہے جو چھپا ⁂ وہ رشکِ قمر مہ لقا ایک ہے
ظہورِ حقیقت میں ہے ذوالکرم ⁂ کہ وہ عبدہٗ حق نما ایک ہے
رسالت خدا کی ہے وحدت نما ⁂ کہ بندوں میں حق کا پتا ایک ہے
وہی حق تعالیٰ کا مظہر بنا ⁂ کہ وہ رونما با خدا ایک ہے
مریدوں کا معبود و مقصود ہے ⁂ کہ موجود وہ دلربا ایک ہے
نہیں غیر کی جستجو اے ریاضؔ ⁂ کہ دل میں ترے مدعا ایک ہے

Marfat.com

ظہورِ صلِ علیٰ

جو کنزِ مخفی کا دُرِّ وحدت بغرشِ عرشِ بریں عیاں ہے
وہی یہاں ہے وہی وہاں ہے اوسی کے جلوے سے دو جہاں ہے
اوسی کے خوشبو سے ہیں معطّر ریاضِ فردوس و حور و غلماں
اوسی کے حسنِ ازل کا ذرہ جبینِ یوسفؑ میں رازداں ہے
دلوں میں مومن کے گھر بنایا تمام جانوں کی جاں کہایا
بسا نگاہوں میں نورِ حبیبؐ کا وہی تو واللہ نورِ جاں ہے

Marfat.com

احد نے احمدؐ کے دل میں آ کر دکھائی بندوں کو حق کی صورت
وجود مرسلؐ ہے ذات باری کہ عبد معبود کا نشاں ہے
دماغ میں ہے اوسکی قدرت اوسکی حکمت اوسکی صنعت
اوسکے اکرام کی بدولت بقا کا گلزار بے خزاں ہے
فنا کو عبرت کا جام دیکر نفی کو اثبات میں مٹا کر
نبیؐ کو خیر البشرؐ بنا کر کہا یہی جانِ عاشقاں ہے
چلا جب اوّل بشان آخر تہا نور وحدت بجسمِ انساں
ظہور صلِّ علیٰ محمدؐ ریاض احمدؐ میں کن فیکاں ہے

Marfat.com

نورِ وحدت

نہیں ہے واللہ جز خدا کے ہمارا معبود بس وہی ہے

قسم خدا کی خدا وہی ہے رسولِ برحق نبیؐ ولیؓ ہے

تمام عالم کا علم لینچکر پھر اوس کے جوہر سے جسم اَطہر

بنایا خالق نے روح انور اوسی سے ہر شے کی زندگی ہے

بچا جو فضلہ وہ غیر حق ہے مگر نجاست سے پاک و طاہر

عدول حکمی و سرکشی سے خودی میں غفلت کی گندگی ہے

Marfat.com

جلال ناری جمال نوری عیاں ہے ہر شے سے شانِ ربّی
کسی میں خوشبو ہے معرفت کی کسی نے سمجھا کہ دل لگی ہے

جو ہے رسالت کا نورِ وحدت وہی ہے دیکھیں ریاضِ احمدؐ
وہی ہے جانوں میں اِک امانت اوسی سے ملنے کی بیکلی ہے

احدیت اللہ کی ہے بہر ختم المرسلینؐ
احمدؐ مرسل ہے خود الحمد میں حق الیقیں
ل پردہ میں ہے مقصود رَبُّ العالمیں ص
میم سے موجود حق ہے رحمۃ اللعالمیں ص

Marfat.com

مصطفائی آئینہ

پرتوِ نورِ محمدؐ عکس جانِ یار ہے

معرفت کا نور اطہر واجب الاقرار ہے

حمّہ بالذات ہے الحمد لِلّٰہ النبی ؐ

مصطفائی آئینہ بے مثل و پرُ اسرار ہے

عبد و مرسل ہے یقینی مخزنِ ارواحِ کل

سرِّ اخفا و خفی کا خاص پردہ دار ہے

Marfat.com

منظہر ایمان و دیں ہے وحدہٗ لاریب فیہ
ختم حُجّت کے لئے رحمت سرِ بازار ہے

دیکھنے سُننے سمجھنے سے ہی ہوش آتا نہیں
چاند و سورج کور چشموں کیلئے بیکار ہے

اس تماشہ گاہ قدرت میں مثالی طور پر
حُسن و خوشبو سے نبیؐ کے نور کا اظہار ہے

ہے ریاضِؒ احدیت میں جلوۂ حقّ الیقیں
سارے عالم میں او سی اللہ کی تکرار ہے

Marfat.com

ریاضِ عدن

وہ اللہ اکبر سراجاً منیرا ؛ علیٰ کلِّ شیئٍ قدیراً قدیرا
فجاءَ محمدؐ بشیراً نذیرا ؛ فصلّو علیہ کثیراً کثیرا

پس پردۂ حمد رب کا چمن ہے
تجلّی کا مرکز ریاضِ عدن ہے

جمیلُ الشّیم وہ ہے نبیؐ برگزیدہ ؛ رسولوں میں چیدہ بہ عظمت رسیدہ
حبیبِ خدائے جہاں آفریدہ ؛ بہ اظہار حقّ الیقیں نور دیدہ

خدا کے کرم سے نبیؐ کا چمن ہے
اَحدُ میم احمدؐ ریاضِ عدن ہے

Marfat.com

صفیؑ و نجیؑ و خلیلؑ و ذبیحؑ ﴿ کلیمؑ و خلیفہ و روح مسیحؑ
جلال و جمال و جمیل ﴿ فصیح و بلیغ و حسین و ملیح

حسینوں میں حُسن خدا وہ چمن ہے
کہ اِک ذرّہ جسکا ریاض عدن ہے

بجبر مصطفٰے لا الہ مگو ﴿ کہ الا بر اللہ برتر بگو
شرع گشت چوں آئنہ حق نما ﴿ دریں گو مگو یا محمدؐ بگو

رسالت کی تکمیل شرط چمن ہے
حقیقت کا مظہر ریاض عدن ہے

Marfat.com

نبیؐ کو خدا کے سوا کون جانے ٭ خدا کو بجز مصطفےٰؐ کون جانے

نفی اور اثبات سرِّ خدا ہے ٭ حضور آپ کو برملا کون جانے

فناء و بقا عارفوں کا چمن ہے

گلِ حُسنِ خُوباں ریاض عدن ہے

جو اعلیٰ و ارفع مقامِ عدن ہے ٭ نبیوں ولیوں کا اصلی وطن ہے

خدا خود وہاں جلوہ گر بے سخن ہے ٭ کہ بے پردہ محبوبؐ حق ذوالمنن ہے

بہارِ رسالت پہ شیدا چمن ہے

کہ نجم المعارف ریاض عدن ہے

Marfat.com

شہِ دین و ایمان حسین و حسن ہیں ٭ امامِ جہاں ہیں شہیدِ زمن ہیں

وہ نورِ رسالت ہیں رحمت فگن ہیں ٭ شہنشاہِ کونین کے جان و تن ہیں

نبیؐ کی دعا سے علیؓ کا چمن ہے

فدا دل سے جس پر ریاضِ عدن ہے

دو عالم میں جو نور خیر الوریٰ ہے ٭ حقیقت میں وہ شانِ رب العلا ہے

وہ شمس الضحیٰ ہے وہ بدر الدجیٰ ہے ٭ بشانِ ولایت وہ نجم الہدیٰ ہے

علیؓ کی ضیا سے ولی کا چمن ہے

کہ نازاں گلوں پر ریاضِ عدن ہے

Marfat.com

ہیں اسلام کے چار خلفائے برتر ؛ ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

فدا دل سے سب ہیں حبیبؐ خدا پر ؛ ہیں ثابت قدم سارے حق کی رضا پر

یہی اوّل و آخریں کا چمن ہے

کہ گلزارِ رحمت ریاض عدن ہے

کوئی نقشبندی کوئی قادری ہے ؛ سہروردی چشتی کوئی صابری ہے

انہیں کو خدا سے ملی برتری ہے ؛ کہ قرآں میں تعلیمِ دیں آخریں ہے

یہی نور وحدت کا پھولا چمن ہے

کہ ہر غنچہ جس کا ریاض عدن ہے

Marfat.com

حضوری میں حاضر ریاضؒ گدا ہے

غمِ ہجرِ احمدؐ میں یہ مبتلا ہے

درِ پاک پر روز و شب یہ صدا ہے

نگاہِ کرم آپؐ کی بس شفا ہے

کہ انجم السلام آپ ہی کا چمن ہے

معطّر اسی سے ریاضِ عدن ہے

Marfat.com

کوئی گلرو

خدا کے قدرت کی بانسری ہے ہمارے منہ میں جو بج رہی ہے
چھپا ہے پردہ میں کوئی گلرو جو دھوم عالم میں مچ رہی ہے

عدم کا تاریک تھا زمانہ بہت اندھیرے میں تھا خزانہ
خبر کسی کو نہ تھی خدا کی یہ شادی اک دم سے رچ رہی ہے

ابھی تو سامان ہو رہا ہے سواریاں سب اِدھر اُدھر ہیں
فنا بقا کے براتیوں میں عجیب ہل چل سی مچ رہی ہے

Marfat.com

ہزاروں لاکھوں طرح سے حق کو چھپا چھپا کر دکھا دیا ہے

گیا جو معراج میں سنور کر اوسی کی شہنائی بج رہی ہے

مزہ بھی خوب آئے گا اُوسی دن تمام عالم کو ہوگی حیرت

انہیں جب آنکھوں سے دیکھ لیں گے نبیؐ کی بارات سج رہی ہے

بتائینگے جب بتانے والے سنائیں گے جب سُنانے والے

نظر ابھی سے وہ آرہا ہے کمر احد کی جو لچک رہی ہے

نبیؐ کے قدموں میں جان و دل سے ریاضؔ قرباں ہو چکا ہے

ہے نجمِ دیں کا جو بدرِ کامل اوسی کی تصویر کھنچ رہی ہے

Marfat.com

آدابِ نجم الہدیٰ

قلم اوٹھ گیا مرحبا کہتے کہتے
بہ آدابِ نجم الہدیٰ کہتے کہتے

کشش بڑھ گئی دل میں ذکرِ نبیؐ میں
حبیبؐ خدا مصطفےٰ کہتے کہتے

ریاضِ مدینہ ہے پُر لطف خوشبو
صبا لائی صلِّ علیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

وہ نورِ نظر آمنہ کے دلارے
ہوئے جلوہ آرا خدا کہتے کہتے

مِلے اعلیٰ درجات روح الامیں کو
حضوری میں روحی فدا کہتے کہتے

شہنشاہِ کونیں فخرِ دو عالم
گئے عرش پر کبریا کہتے کہتے

مَیَسّر ہوئی جلوۂ کبریائی
نمازوں میں شمس الضحیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

معارف کے اسرار کھلنے لگے سب
حضورؐ آپ کو پیشوا کہتے کہتے

گنہگار بھی ہونگے جنت میں داخل
محمدؐ شفیع الوریٰ کہتے کہتے

جونہی روبرو آگیا حق تعالےٰ
زباں رک گئی مدعا کہتے کہتے

ریاضؔ اب تجھے مل گئی سرفرازی
نبیؐ کو حبیبؐ خدا کہتے کہتے

Marfat.com

ظہورِ حقیقت

دل میں جو اللہ کے ہدایت ہے مصطفٰی

زیرِ نگیں رحمت و طاعت ہے مصطفٰی

ظاہر ہے ظلِّ نورِ اُولی الامر بالیقیں

اصلاحِ باطنی کی شریعت ہے مصطفٰی

اثبات کو فنا میں چھپا کر دکھا دیا

تلقینِ حق زِ لطف سخاوت ہے مصطفٰی

Marfat.com

واللہ کیا ثبوت فنا و بقا میں ہے

میم احد جمالِ شرافت ہے مصطفٰے

کیونکر نہ ہو یقین خدا کے وجود کا

مظہر بشانِ شیخ طریقت ہے مصطفٰے

حاضر ہے غیب میں بھی حجابِ کلام سے

اللہ کے جلال میں عظمت ہے مصطفٰے

عاشق ہے وحدہٗ ز الف میم حمدہٗ

مقصود حقہٗ کی بشارت ہے مصطفٰے

Marfat.com

ہر شے میں ہے محبتِ محبوب جلوہ گر

حُسن و جمالِ یار صداقت ہے مصطفٰے

عنصر جو لامِ الف کا نفی غیر حق بنا

پردے میں حسن و عشق کے غیرت ہے مصطفٰے

بے میم لامِ الف کے نفی کو نہیں بقا

لازم اَجَلُ سے اسلئے ثابت ہے مصطفٰے

مٹ کر جو لامِ الف کو ملا نورِ ذاتِ حق

دو میم سے ظہور حقیقت ہے مصطفٰے

Marfat.com

باقی رہا الف تو نفی کالعدم ہوئی
فانی کے دل میں فضل و کرامت ہے مصطفیٰ

باطل بھی اپنے کفر و ضلالت سے ہے خجل
شیطاں کے دل میں نار کی طاقت ہے مصطفیٰ

دوزخ میں دوزخی کو ملی جب کہ زندگی
واللہ غیر میں بھی حکایت ہے مصطفیٰ

مولیٰ کی کنیت ہے ہدایت پرائے ریاضؔ
اس واسطے دلوں میں ودیعت ہے مصطفیٰ

Marfat.com

حسنِ علیٰ

جلوۂ حسنِ خدا صلِّ علیٰ کچھ اور ہے
بیمثالی میں جمال مصطفےٰ کچھ اور ہے

عظمت و رفعت حبیبِ کبریا کی بالیقیں
مظہرِ ربُّ العلا خیر الوریٰ کچھ اور ہے

سارا عالم آئینہ ہے حق بظلِ آئینہ
اشرفِ نورِ نبیؐ شمس الضحیٰ کچھ اور ہے

Marfat.com

ماہ و انجم میں دکھا دی صانعِ حق نے روشنی

خلق میں رُوحِ رواں بدرالدجیٰ کچھ اور ہے

پھول و پھل میں عطر میں کافور و عنبر مشک میں

حسن صورت اور سیرت میں ضیا کچھ اور ہے

اَنَا رَبی نَحنُ اَقرب فضل کی تفسیر ہے

خیر و شر میں بر ملا نورالہدیٰ کچھ اور ہے

ہے خطا ابلیس کی ترکِ ادب کبر و حسد

حکمت نارِ سقر پیشِ خدا کچھ اور ہے

Marfat.com

یوں تو سب پاتے ہیں حصّہ فضل و رحمت سے مگر
اہلِ طاعت کی محبّت میں مزا کچھ اور ہے

جامۂ توحید ربُّ العالمین ناسوت میں
عبد و مرسل ہو کے دلمیں رُونما کچھ اور ہے

نفس کی خاطر نہیں زیبا اطاعت غیر کی
دل کے اندر ورنہ حسنِ مدعا کچھ اور ہے

ہے وہی معشوق اصلی جس پہ عاشق ہے ریاضؔ
شاہدِ حسنِ ازل نورِ خدا کچھ اور ہے

Marfat.com

بشیراً و نذیراً

قسم ہے خدا کی خدا ایک ہے

حبیبِ خدا مصطفٰے ایک ہے

وہ بیمثل و یکتا ہے دور از گماں

بفرمانِ قرآں خدا ایک ہے

حرم میں وہ کعبہ کے ہے نور حق

سرِ عرش اعظم خدا ایک ہے

Marfat.com

سُراغِ نبیؐ مایۂ ناز ہے

کہ ظلِّ خدا باخدا ایک ہے

فنا در بقا ہے بقا در فنا

کہ وہ عبدہٗ مہ لقا ایک ہے

وہ بیتُ المقدّس میں معمور میں

حضوری میں شرطِ وفا ایک ہے

اذان بلالؓ اور وحئِ نبیؐ

شہادت یہی برملا ایک ہے

Marfat.com

مُشکل ُ بہ انساں ھے جو آئینہ

ھمہ بے ھمہ میں پتہ ایک ھے

اُوسی کے یہ ذرّے ہیں شمس و قمر

ستاروں میں قدرت نما ایک ھے

نہ گھٹا نہ بڑھتا نہ غائب ھے وہ

بلاشُبہ وہ ہر جگہ ایک ھے

وہ حاضر ھے ناظر ھے جانِ جہاں

دلوں میں وہی مُدّعا ایک ھے

Marfat.com

ہے وحدت کا وہ خاص پردہ نشیں
بکثرت عیاں دِلرُبا ایک ہے
نقابِ رسالت میں وہ برقع پوش
دو عالم میں شمس الضحیٰ ایک ہے
اَحد اور احمدؐ محمدؐ وہی
خدائی میں وہ حق نما ایک ہے
وہ جیسا تھا ویسے ہی قیوّم ہے
ہمیشہ سے ربُّ العُلا ایک ہے
نبیوںؑ ولیوںؒ کے دل کی کلی ہے
رسولوں میں نورِ خدا ایک ہے

Marfat.com

عُروج حقیقت کا عارف وہی
طریقت میں وحدت نما ایک ہے
وہی عَبدُ و مُرسل کے پردوں میں ہے
شریعت میں وہ رہنما ایک ہے
یقینی وہ مقصودؐ و موجود ہے
کہ عظمت میں رحمت نما ایک ہے
سِراجاً منیراً بشیراً نذیرا
سَرِ حمدُ بدرُالدُجیٰ ایک ہے
دُرودُ و سلام اور پڑھ فاتحہ
کہ دل میں ریاضؔ اب دعا ایک ہے

Marfat.com

ریاضِ احمد

خدا تک کسی کی رسائی نہیں ہے
بجز مصطفٰے رُونمائی نہیں ہے
رسالت خدا کی ہے نورِ امانت
بلا وجہ رحمت یہ آئی نہیں ہے
جو فرمان مُوتُو ہے قبل ان تمُوتُو
خدا نے یہ آیت چھپائی نہیں ہے

Marfat.com

نبیؐ کے ھی قدموں میں ھے باریابی
خدا کے سوا حق نمائی نہیں ھے
اولی الامر منکم ھے پیرِ طریقت
مُریدوں میں لیکن کمائی نہیں ھے
یہی نحنُ اَقرَبُ ھے جلوہ خدا کا
مگر آئینوں میں صفائی نہیں ھے
ریاضِ احد کا ھے دل میمِ احمدؐ
جگہ غیر نے اوس میں پائی نہیں ھے

Marfat.com

مرسل بشانِ حمد

جسموں میں ایک جسم منوّر ہے مصطفٰےؐ
روحوں میں ایک روح معطّر ہے مصطفٰےؐ

ناسوت عبدہٗ کی شریعت مجسّمہ
ملکوت جان و دل سے مطہر ہے مصطفٰےؐ

جبروت ہے نبیوں میں اخفٰی خفی و سر
مرسل بشانِ حمد مظفّر ہے مصطفٰےؐ

Marfat.com

لاہوت کے سراغ میں ہاہوت ماورا
ذات وصفات حق کا مقدر ہے مصطفیٰ!

کونین کا وجود ہے رازِ فنا بقا
ہر خیر و شر کا مالک و سرور ہے مصطفیٰ!

اک نور ظلّ نور مکمل ضیائے نور
جانوں میں نفس روح کا مصدر ہے مصطفیٰ!

بےمثل ہے وہ نورِ حقیقت بشانِ رب
اعلیٰ سے بھی دو بالا و برتر ہے مصطفیٰ!

Marfat.com

وحدت خدائے پاک کی میم احد ہوئی
دو میم سے یقین کے اندر ہے مصطفٰے!

عرش بریں ہے تخت شہنشاہِ لامکاں
ربّ العلا کے تاج کا گوہر ہے مصطفٰے!

سارا جہاں اوسی کے شعاعوں سے جگ اٹھا
ہستیِ کُن فکاں بیں منوّر ہے مصطفٰے!

نجم السّلام کا یہ ریاضِ آئینہ بنا
واللہ نورِ حُسن کا پیکر ہے مصطفٰے!

Marfat.com

کلامِ حسن

اللہ احمد رو کے احمد ہے ✻ مصطفٰے ! محمد ہے

کبریائی بشانِ ربِّ جہاں ✻ مظہرِ قدس حضرتِ سرمد ہے

روبرو ہو کے چھپ گیا دیکھیں ✻ خوب چلمن یہ میمِ احمد ہے

ہے اکیلا خدائے پاک احد ✻ اوسعا مظہر فقط محمد ہے

بیحجابی خدا کا پردہ ہے ✻ رونمائی کی شان بیحد ہے

کوئی بیشانہ باپ و بھائی ہے ✻ وہ یگانہ جدِّ امجد ہے

بیمثالی میں اپنا عاشق ہے ✻ گوہرِ حسن یا محمد ہے

جانو حق کو ہمیشہ بے جانے ✻ موت ہی زندگی کا مقصد ہے

جلوۂ نورِ ذات با معنی

نجم دینِ ریاضِ احمد ہے

Marfat.com

صلِّ علیٰ نجم الہدیٰ

بحمد اللہ الا اللہ محبوبِ خدا آئے
پہنکر نور کا برقع محمد مصطفےٰ آئے
انا بشر رہے بندوں میں چھپکر مشکلم لوحی
مکمل مصحفِ قراں لیئے نور الہدیٰ آئے

نشانِ بے نشاں ہو کر مکین لامکاں ہو کر
شہنشاہِ جہاں ہو کر حبیبِ کبریا آئے
وجود ذات باری خاتم اعجازِ وحکمت ہے
بہ اوصافِ خداوندی دُرِ خیر الوریٰ آئے

Marfat.com

صفیُ اللہ، نورانی خلیلُ اللہ، بسم اللہ
کلیم و روح کے پردوں میں خود شمس الضحیٰ آئے

زہے صدیقؓ و فاروقؓ اور عثمانؓ و علی حیدرؓ
ستارے سب ہوئے قرباں جونہی بدرُالدجیٰ آئے

گلستانِ جہاں میں ایک ہی وہ نورِ تاباں ہے
بہارِ بے خزاں نازک ادا صدرُالعُلیٰ آئے

حسینانِ دو عالم میں ہے حسن و عشق کی خوشبو
شہیدِ نازِ ہو کر مہ جبینِ مُدعا آئے

نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں بشانِ رحمتِ عالم
ریاضِؒ احمدی صلِّ علیٰ نجمُ الہدیٰ آئے

Marfat.com

میرے آقا ﷺ

میرے آقا مجھے شفا دیجئے ٭ درد دل کی مجھے دوا دیجئے

جان و دل لیجئے ہے نذرانہ ٭ اتنی مقبول التجا کیجئے

آپ ہی سے حضور ﷺ ہے فریاد ٭ غم سے عاجز کو اب رہا کیجئے

میرے جرموں کو اپنی رحمت سے ٭ فردِ اعمال سے مٹا دیجئے

حرص باقی رہے نہ دنیا کی ٭ قیدِ غم سے مجھے چھڑا دیجئے

میرے لاشہ کو اپنی قدموں سے ٭ ٹھوکریں مار کے جلا دیجئے

Marfat.com

مجھ سے بد تر نہیں زمانے میں ۔ آپ بہتر اسے بنا دیجئے

ہے اشارہ میں آپ کے سب کچھ ۔ اک نظر لطف کی اُٹھا دیجئے

آپ ہی کا رہوں میں شیدائی ۔ ایسا بیخود مجھے بنا دیجئے

غمِ دُوری سے ہے پریشانی ۔ ساغرِ وصل اَب پلا دیجئے

ہے زبان آپ کی زبانِ خدا ۔ حق سے میرے لئے دعا کیجئے

ہو شفاعت حضورِ عاصی کی ۔ اِسکو رحمت سے بخشوا دیجئے

تشنہ لب ہے ریاضؒ اے ساقی

جامِ وحدت اسے پلا دیجئے

Marfat.com

ترحم یا الٰہ العالمیں

بہ گردابِ بلا افتادہ ام یا مصطفیٰؐ دستے
بہ بحرِ غم گرفتارم علیؓ مرتضےٰ دستے
ز حالاتِ شبِ معراج دانستم یدُاللٰہی
گدائے خستہ حالم یا نبیؐ بہرِ خدا دستے
مکینِ لامکاں مقصود و مطلوب خداوندی
ترحم یا الٰہ العالمیں نور الہدیٰ دستے
کمالِ ذاتِ ربّانی نزولِ وحی قرآنی
بحق نورِ ایمانی دُرِ خیر الوریٰ دستے

Marfat.com

ز بینائی و گویائی ترا حسن خدا دیدم
به عقل و ہوش و دانائی حبیبؐ کبریا دستے

ندارم جز تو اے رحماں مراد روحِ انسانی
توئی جانِ جہاں واللہ فخر الانبیا دستے

کرم کن فضل کن شاہا بحق رحمتِ عالم
نگار لطف و احساں صاحب جود و سخا دستے

خطا کارم گنہگارم امید عفو می دارم
رحم العاجزاں دستے کریم المدعا دستے

ریاضؒ نجم دینیم خادم محبوب سبحانی
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ مشکلکشا دستے

Marfat.com

شفیع عاصیاں پیغمبرؐ

رسالت کے صدف میں احمدؐ مرسل وہ گوہر ہے
کہ جسکے شان میں فرمانِ حق اللہُ اکبر ہے

نہیں ہے جز خدا و اللہ بندوں کا کوئی حامی
وہی غمخوار ہم سب کا سرِ میدانِ محشر ہے

شرافت میں عنایت میں محبت میں مروت میں
تواضع میں خلائق کے وہی اک ذاتِ انور ہے

چھپا ہے دودھ میں مکھن حقیقت جسکی ہے روغن
شریعت کی عجب چلمن پڑی اوس گل کے اوپر ہے

Marfat.com

کلام پاک سے ثابت ہوا لاریب یہ ہمکو
شفیعِ عاصیاں ہے جو وہی اپنا پیمبرؐ ہے
دُر یکتا ہے عالم میں نہاں مانند بوئے گل
چمک سے نور سے جسکے تمام عالم منوّر ہے
مکین ہے کون و امکان میں بشانِ رحمتِ عالم
مقرّر حق تعالےٰ کے خدائی کا وہ مظہر ہے
وہی اک صاحبِ رفعت ہے عرفانِ حقیقت میں
کہ حُسنِ لایزالی کا وہی اک ماہِ پیکر ہے
صفت سے ہم نے پہچانا ریاضؒ اوس سرِّ وحدت کو
بشانِ عبدیت جو ہستی و فانی کا جوہر ہے

Marfat.com

اُمّ الکتاب

اللہ کا حبیب بہ اُمّ الکتاب ہے
مرسلؐ ہے وہ نبیوں میں عالی جناب ہے
بیمثل و بے نظیر وہ یکتا بشانِ حق
اُمّی لقب بہ رحمتِ عالم خطاب ہے
واللہ نور پاک غفور الرحیم کا
جانوں میں حسن روحِ رواں بے نقاب ہے

Marfat.com

اللہ کا رسولؐ کمالِ عبودیت
حسن و جمال میں بخدا لاجواب ہے

عشق نبیؐ کا ذرّہ ہے جس دل میں باخدا
داخل بہشت میں وہ بشر بےحساب ہے

روز جزا یقینی خدا کے حضور میں
نیکی بدی پہ خلق عذاب و ثواب ہے

نجم السلام کی ہے محبت پہ مصطفٰےؐ
اسواسطے ریاضؒ جنا انتخاب ہے

Marfat.com

امّی لقب

دو عالم میں شمس الضحیٰ ایک ہے
رسولوں میں بدر الدجیٰ ایک ہے

نبیوںؑ ولیوںؒ میں رُوح رَواں ہے
دل و جاں میں صدر العلیٰ ایک ہے

یہ اُمّی لقب نورِ جان جہاں
مرادِ دِلی مصطفیٰ ایک ہے

Marfat.com

حبیبِ خداوند ربُّ العُلیٰ ؐ
شہنشاہِ ارض و سما ایک ہے
سراغِ رسالت اَلف لَام مِیم
بظِلِّ وحی پُرضیا ایک ہے
سراج المنیرا بہ لوح و قلم
سرِ عرش اعظم خدا ایک ہے
دُرِ کون و اِمکاں ظہورِ اَتَم ؐ
نگاہوں میں خیرالوریٰ ایک ہے

Marfat.com

گلستانِ عالم بہ خوشبوئے گل ہے
حسینوں میں حسن خدا ایک ہے

بہ نطقِ زبان عقل و فہم و گماں
کلام خدا برملا ایک ہے

جسے نورِ ایماں کی دولت ملی
وہی زندگی بامزا ایک ہے

ریاضؔ ودیعت بہ نجم الہدیٰ
سرِ دینِ حق مدعا ایک ہے

Marfat.com

ذو الجلالؒ

محبوب ذوالجلال کو لاکر حضورؐ نے
اللہ کو دکھایا چھپا کر حضورؐ نے

جتنی نشانیاں ہیں خدائے کریم کی
قرآں میں ختم کی ہیں بتا کر حضورؐ نے

ظاہر کیا ہے جسکو اُسی کو چھپا دیا
جلوہ خدا کا صاف دکھا کر حضورؐ نے

حامل ہیں آپؐ ہی کے نبیؑ و ولی تمام
بھیجا امین سبکو بنا کر حضورؐ نے

Marfat.com

ہوتی ہیں چاروں سمت اذانیں جو بر ملا
حجت تمام کی ہے سُنا کر حضور نے

معراج میں حضور کو حق سے ملا دیا
توحید کا لباس پنہا کر حضور نے

اوّل بشانِ عظمت و آخر بہ بندگی
یکجا کیا ہے دونوں کو آکر حضور نے

بندہ بنا حبیب خدا مصطفٰے بنا
اُمتی کہا رسولؐ کو لا کر حضور نے

قابل نہ تھا ریاضؒ و لیکن زہے کرم
بخشی غلامی اپنی بلا کر حضورؐ نے

Marfat.com

ذکرِ خدا ہے

حبیبِ خدا کو خدا جانتا ہے ❁ خدا کو حبیبِ خدا جانتا ہے

وہی ہے ولی نجمِ دین محمدؐ ❁ کہ محبوبؐ کو مصطفٰے جانتا ہے

مرے پیر کا ذکر ذکرِ خدا ہے ❁ کہ مرشد کو ربّ العلا جانتا ہے

رسالت کرامت امامت ولایت ❁ حقیقت کو نور الہدیٰ جانتا ہے

رذیلوں میں سب سے بُرا ہے وہ مشرک ❁ جو غیر از خدا کو خدا جانتا ہے

ہے بدر الدجیٰ نجمِ دینِ محمدؐ ❁ کہ شمس الضحیٰ کو خدا جانتا ہے

Marfat.com

خلافت او سی کی ہے دونوں جہاںمیں ۔ شریعت کو حق برملا جانتا ہے

شرافت میں ہے بس او سی کی شرافت ۔ کہ اچھوں کو خیرالوریٰ جانتا ہے

وہی مظہرِ حق ہے اُمّی لقب ہی ۔ رسولِ خدا کو خدا جانتا ہے

دلوںمیں چھپی ہیں او سی کی شعاعیں ۔ کہ اِس سر کو صدر العلا جانتا ہے

ریاضؔ اب ترے دِل میں وہ جاگزیں ہے

کہ مقصود کو دل رُبا جانتا ہے

Marfat.com

سردارِ دو عالم

بحمد اللہ سردارِ دو عالم مصطفیٰ ٹھہرے
مجسّم نورِ وحدت مظہرِ شانِ خدا ٹھہرے

نبیوںؑ میں نبیؐ ٹھہرے ولیوںؒ میں ولیؓ ٹھہرے
رسولوں میں ہوئے اُمّی جہاں کے پیشوا ٹھہرے

چھپا کر اپنی عظمت کو دکھا دیں عبد کی شانیں
کہ عجز و انکساری میں بھی فخرِ انتہا ٹھہرے

Marfat.com

یہ عاجز کیا لکھے تعریف اپنے پیر و مرشد کی
جو حُسن بیمثالی میں خدا کے دلربا ٹھہرے

خدا کی معرفت ہے جاننا اپنے پیمبرؐ کا
کہ دل میں میرے مرشد کے حبیبؐ کبریا ٹھہرے

رسالت ختم کی اُونپر ولایت ختم کی اِنؒ پر
وہ ختم الانبیاءؐ ٹھہرے یہ ختم الاولیاءؒ ٹھہرے

فدا ہو جائے یارب یہ ریاض اب اونکے قدمونپر
جو رحمت بنکے ہر مشکل میں خود مشکل کشا ٹھہرے

Marfat.com

میم احمد

واہ کیا عالم بنایا آپؐ نے
چھپ کے اک جلوہ دکھایا آپؐ نے
ہوگیا مشتاق دیدارِ صنم
تخمِ الفت جب سے بویا آپؐ نے
ہوش کو دکھلا کے گلزارِ جہاں
مصحفِ حیرت بنایا آپؐ نے

Marfat.com

راستہ ملکِ عدم دیکھا نہ تھا
در بدر لیکن پھرایا آپؐ نے
خاک ساری ہے پسند اللہ کو
خاک کو افضل بنایا آپؐ نے
خوب ہم مشق ستم ہوتے رہے
گاہ رولایا گاہ ہنسایا آپ نے
ظلمتِ دنیا سے ابتر حال ہے
دامِ غفلت میں پھنسایا آپؐ نے

Marfat.com

جب ہوئے اندوہ غم سے چور ہم
مژدۂ رحمت سُنایا آپؐ نے
مرہم لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ
زخم پر میرے لگایا آپؐ نے

ہے بہار حسن بھی شان خدا
کچھ دکھایا کچھ چھپایا آپؐ نے
صورتِ لیلےٰ میں دکھلا کر جھلک
قیس کو مجنوں بنایا آپؐ نے

Marfat.com

بانکی ترچھی چتونوں سے جانِ من
تیرِ عاشق پر چلایا آپؐ نے
چُلبُلاَ پن شوخیاں چنچل ادا
بانکپن اوس پر سکھایا آپؐ نے
ناز و انداز و حیا حُسنِ شباب
جلوۂ رنگیں دکھایا آپ نے
ہر ادا مستانہ گھائل کر گئی
دو بدو خنجر چلایا آپؐ نے

Marfat.com

چال وہ مستانہ وہ نازک ادا
مہ جبیں بن کر لبھایا آپؐ نے
بھولی بھالی صورتیں اونمیں حیا
مسکرا کر دِل چُرایا آپؐ نے
گل رخوں میں اک جھلک دکھلا گئے
دل مرا مجھسے چھنایا آپؐ نے
درمیانِ حسن وعشقِ مردِ ماں
شعلۂِ الفت جلایا آپؐ نے

Marfat.com

راز باطن کے چھپانے کے لئے
نفس کا پردہ لگایا آپؐ نے
دشمنِ ایماں ھے ہر دم گھاتمیں
نفس کو خود سر بنایا آپؐ نے

ان حسینوں میں وفا کی بُو نہیں
راہِ زن ان کو بنایا آپؐ نے
جلوۂ وحدت دکھا کر کس لئے
مہنہ کو گھونگٹ میں چھپایا آپؐ نے

Marfat.com

بیل و بوٹے ہیں انوکھے رنگ کے
پھول سے انکو سجایا آپؐ نے
بھینی بھینی کیسی آتی ہے مہک
گُل کو خوشبو سے بسایا آپؐ نے

خود ہی گلشن خود ہی گلچیں خود ہی گُل
مست بُلبُل کو بنایا آپؐ نے
ہم نے جھلکی دیکھ لی جانِ جہاں
لاکھ صورت کو چھپایا آپؐ نے

Marfat.com

نَحنُ اَقرَبُ سے پتہ ھمکو ملا
کیا اِشارَہ سے بتایا آپؐ نے
کُنتُ کَنزاً مَخفِیاً کے راز کو
میمِ احمدؐ میں چھپایا آپؐ نے

ہم نے جانا کہدیا لَولاکَ جب
اور پھر اِقرَأ پڑھایا آپؐ نے
کسکی وہ تعظیم تھی جِسکے سَبب
سب ملائک کو جھکایا آپؐ نے

Marfat.com

کون ہے معبود بندہ کون ہے

کس کو یہ سجدہ کرایا آپؐ نے

کس نے جنّت حضرتِ آدمؑ کو دی

حکم سے کس کے نکالا آپؐ نے

کون تھا جس نے کہا مت کھائیو

کیسے پھر گندم کھلایا آپؐ نے

نوح کی کشتی وہ طوفانِ غضب

کفر غارت کر دکھایا آپؐ نے

Marfat.com

نار بھی گلزارِ ابراہیمؑ تھی
کیا عجب طرفہ دکھایا آپؐ نے
طور پر موسیٰ بھی غش کھا گر گرے
جوں ہی اِک جلوہ دکھایا آپؐ نے

کون تھا جس نے اَنَا الحق کہہ دِیا
دَار پر کس کو چڑھایا آپؐ نے
غیر کا دھوکا نہ ہم کو دیجئے
جامِ وحدت جب پلایا آپؐ نے

Marfat.com

رہنمائی کے لئے آئے نبیؑ ۲۲۲

راستہ سیدھا بتایا آپؐ نے
جب عدم سے چل پڑے سوئے بقا
ہمکو دَل دَل سے بچایا آپؐ نے

نار سے تا بچ کے بیڑا پار ہو
اس لئے رہبر بنایا آپؐ نے
دور ہو ساری کثافت اِس لئے
شعلۂ دوزخ جلایا آپؐ نے

Marfat.com

کیوں نہ بہائے ہمکو یہ کنجِ قفس
اِسمیں اِک جلوہ دکھایا آپؐ نے

خود کو پردہ میں چھپایا پھر ہمیں
مضطر و بیکس بنایا آپؐ نے

ہمنشیں ہو کر دلِ عشّاق میں
اپنے الفت میں رولایا آپؐ نے

پھر دکھا کر اپنی شانِ عبدیت
دَیر کو چلمن بنایا آپؐ نے

اس تقرّب پر بھی میں ترسا کروں
کیوں رُخِ روشن چھپایا آپؐ نے

Marfat.com

کیا کروں اَب کوئی بس چلتا نہیں
مجرم و قیدی بنایا آپؐ نے
بیخودی میں کیا سے کیا بکتا گیا
لِکھ گیا جو کچھ لکھایا آپؐ نے

خوابِ غفلت میں جو ہم سوئے بہت
خُوب چھینٹوں سے جگایا آپؐ نے
چونک کر جُوں ہی لیا نامِ خدا
فضل کا دریا بہایا آپؐ نے

پڑھتے ہی کلمہ نبیؐ کا اے ریاض
مژدۂ بخشش سنایا آپؐ نے

Marfat.com

رسولؐ

ہمیں ہماری زمیں دیدو ہم آسماں لیکے کیا کریں گے
جہاں مدینہ ہے اور مکہ نبیؐ سے اپنے ملا کرینگے
زمیں پر آئے رسولِؐ برحق نبیؐ ولیؓ سب خدا کے پیارے
ہے خاکساری میں نورِ عرفاں فرشتے حق کی ثنا کریں گے
نبیؐ کو معراج میں بلا کر دکھایا خالق نے اپنا جلوہ
کمالِ عظمت میں ہے جو یکتا اوسی سے مِلکر جیا کرینگے

Marfat.com

حضور کے نقشِ پائے اقدس کی خاک پہنچی بعرشِ اعظم
خدا نے چمکا دیا مقدر بہشت میں ہم رہا کریں گے

زباں کو گویائی دی خدا نے علوم باطن شعورِ ایماں
بچشم عبرت بگوشِ شنوا نبیؐ سے قرآں سنا کریں گے

خدا کی حمد و ثنا میں ہر دم نزول رحمت ہے نور سبحاں
وفور ذوقِ فنا بقا میں نبیؐ کی نعتیں سنا کریں گے

نبیؐ ہمارا ہے عبد و مرسل ہوا رسولوں میں سب سے افضل
ریاضِ نجم السلام کو اب خدا کا بندہ کہا کریں گے

Marfat.com

نذرانہ صلوٰۃ وسلام

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

اے میرے خدا کے دلبر
آپ کی ہے شان برتر

آپ ہیں جہاں کے سرور
بیکس و غریب پرور

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

شکر ہے تیرا خدایا
تجھ سا رب ہم نے جو پایا

حق تو یہ ہے حق کو پایا
جس نے گھر دل میں بنایا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

نور تھا جو حق کا پیدا
اول و آخر ہویدا

ہو کے خود خالق ہی شیدا
کر دیا اوس کو ہویدا

Marfat.com

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

میم کو گلشن بنایا
گل میں بو ہو کر سمایا
حق کو پھر اوسمیں چھپایا
احمد مرسل کہایا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

میم ہے اس گل میں دانہ
رحمت حق کا خزانہ

Marfat.com

ہو نہ کیوں شیدا زمانہ
دل سے یہ پڑھ کر ترانہ

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

لیجئے مولیٰ سلامی
دیجئے حق کی غلامی
فضل سے ہو شاد کامی
دل سے سب پڑھ لیں سلامی

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

آپ کے در کا بھکاری

ہجر میں بہ آہ و زاری

کر رہا ہے حمد باری

ہے زبان پر اس کے جاری

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

شاد ہو ریاض رحمۃ اللہ علیہ نامی

مل گئی حق کی غلامی

احمد مرسل ہیں حامی

یوں تو پڑھ ان کی سلامی

Marfat.com

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

پڑھ تو اے ریاض رحمۃ اللہ علیہ نجمی رحمۃ اللہ علیہ
شوق سے نعتیں نبی کی

بخش دے رحمت سے سب کی
جو بھی ہو مراد جسکی

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

لاکھوں لاکھوں سلام لاکھوں اربوں سلام
اربوں لاکھوں سلام لاکھوں اربوں سلام

اربوں لاکھوں ہزاروں کروڑوں سلام
دل سے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

اہل آداب پر جملہ ارباب پر
آل و اصحاب و ازواج و احباب پر

Marfat.com

سارے پیر و پیمبر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

رب سلم علیٰ نور حسن خدا
چھپ کے ظاہر ہوا آ کے دل میں بسا

اوسی پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

Marfat.com

عبد و مرسل بنا طٰہٰ یٰسؔ کہا
کبھی پردہ کیا گاہ جلوہ دیا

ایسے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

ہے وہ شمس الضحیٰ وہ ہی بدرالدجیٰ
ہے وہ صدرالعلیٰ وہ ہی نور الہدیٰ

اسی پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

Marfat.com

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

تھا جو اول کبھی ہو کے آخر نبی
فضل رحمت وہی لایا نعمت سبھی

اسی پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

نور پاک نبی ذات رب کا ولی
ماہ راز دلی جس پہ آئی وحی

Marfat.com

اوسی پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

کنز مخفی جاں در وحدت نشاں

وحی یوحیٰ کی شان قرآن اس کی زبان

ایسے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

Marfat.com

جس کا سایہ نہیں اس کا ثانی نہیں

ہے وہ حق الیقین دل کے اندر مکیں

اپنے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

نجم دین ولی جان و دل کی کلی

نور صدیق و فاروق و عثمان علی

شمع نور ہدایت پہ لاکھوں سلام

لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

Marfat.com

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

جن و انس و ملک اہل ارض و فلک،
عرش و کرسی و اسفل سے اعلیٰ تلک

ذرہ ذرہ پہ اوس گل کے لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

پڑھ تو دل سے مدام ریاض رحمۃ اللہ علیہ اس کا سلام
ہے تو جس کا غلام وہ ہے عالی مقام

Marfat.com

اوس کے ہر شان قدرت پہ لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

لاکھوں لاکھوں سلام لاکھوں اربوں سلام
اربوں لاکھوں سلام لاکھوں اربوں سلام

اربوں لاکھوں ہزاروں کروڑوں سلام
دل سے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام

حق کے پیارے نبی پر ہوں لاکھوں سلام
لاکھوں اربوں ہزاروں کروڑوں سلام

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان
ذخیرہ

Marfat.com

شجرہ شریف نسبی

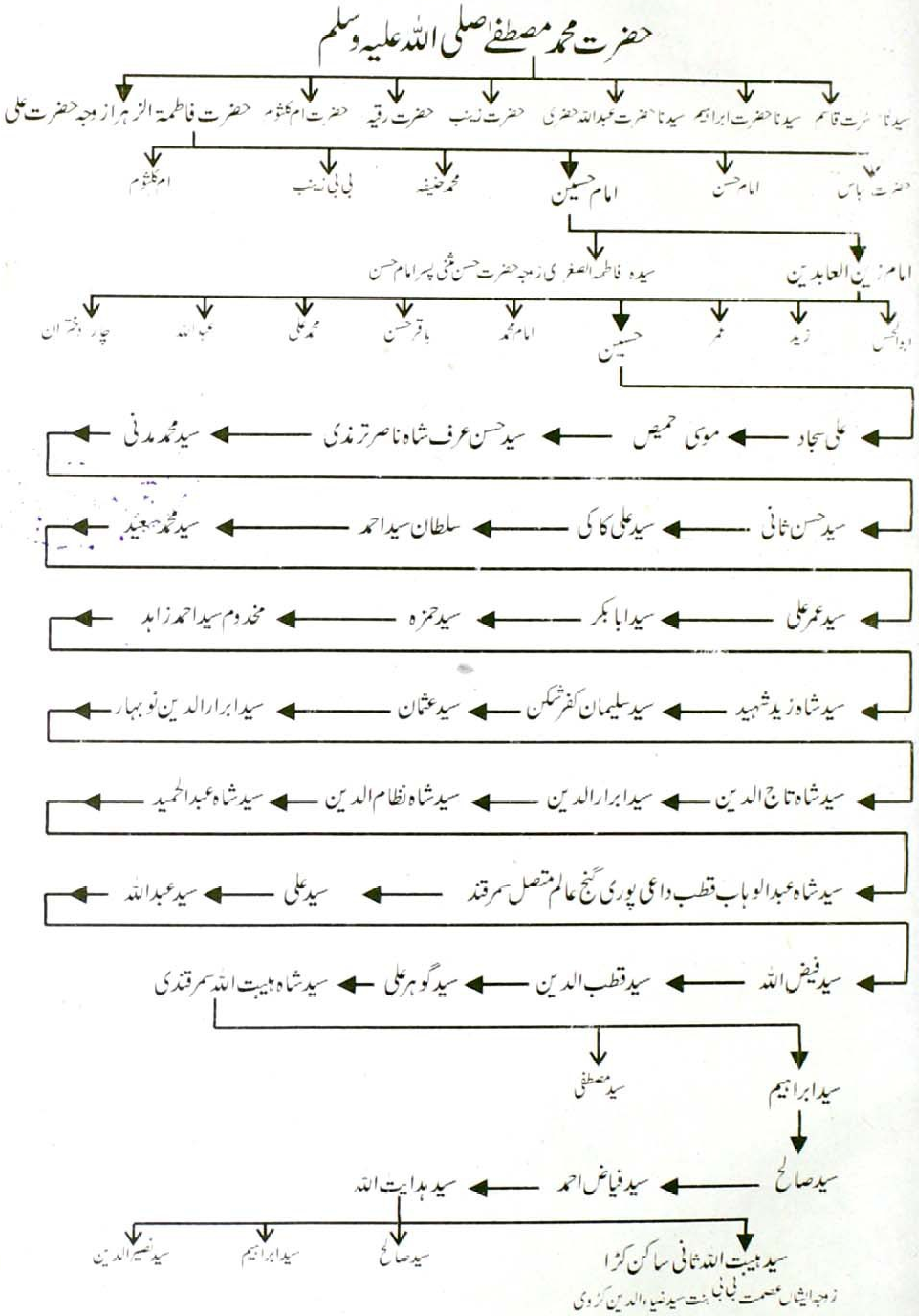

Marfat.com

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا
زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین
سید محمد غیاث الدین عرف گھسا میاں زوج دولت بی بی

سید محمد عرف دمڑی میاں
بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

بی بی رحمانی زوجہ سید عباد اللہ پسر ابو محمد کڑوی
سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابو محمد کڑوی

سید محمد سعید الدین زوج خاطر النساء بنت سید عباد اللہ
حیاتی بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عباد اللہ
ماہ بی بی زوجہ مقصد علی پسر سید محمد
شیعہ ہوگئے

سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج بتول بی بی بنت مقصد علی

سید حسن الدین زوج بی بی فاطمہ بنت مظفر علی

سید محمد حسام احمد عرف غیور احمد
سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپور بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

حسین فاطمہ زوجہ سید ذکر اللہ
لاولد پسر حسام احمد

میمونہ خاتون زوجہ ثانی
سید ذکر اللہ لاولد

سید شاہ ریاض احمد حسینی
زوج اول سلیق فاطمہ
زوج ثانی کنیز فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور

نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد
ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

سید شاہ ریاض احمد حسینی

سید سعید احمد حسینی
منتقل سعود آباد کراچی لاولد

سیدہ بی بی فاطمہ زوجہ سید
افتخار حسین ومگرھا الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی
منتقل لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی
زوجہ قاضی رکن الدین بھانڈیر ضلع گوالیار

سید امین احمد حسینی
عرف قاسم ریاض میاں
زوج حمیرہ خاتون بنت شاہ عبید اللہ فاروقی الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی

فیروزہ حسینی
ممتاز حسینی زوجہ انصار حسین میرٹھ
سید غیاث احمد حسینی
عتیق فاطمہ حسینی عرف زیبا زوجہ شمیم احمد صدیقی
سید شفیق احمد حسینی
گل فاطمہ حسینی

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں حمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ عبید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسینی
زوجہ سید نبیل احمد مدنی عرف
عبد اللہ نزد فتحپور

سلیق فاطمہ عرف ماریہ حسینی
زوجہ ساجد فریدی مانکپوری

نعیم فاطمہ عرف نشیماں حسینی
زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری

ادیبہ حسینی
زوجہ سید محمد اسلام
کاظمی عرف احسن
اورئی

فرحین فاطمہ
عرف امینہ حسینی

سید صارم
ریاض حسینی

سید عاصم ریاض
حسینی عرف
ہیبت اللہ ثالث

Marfat.com

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاضؒ
خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارفؒ

۱۳۶۔ ریاضؒ منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا بھارت۔ ۲۱۲۶۰۱
فون نمبر: ۲۲۵۲۰۵۔۰۵۱۸۰۔۰۰۹۱

Marfat.com